WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
04 جون 2026
THURSDAY
04 JUNE - 2026

صفحہ 08
پی وی سندھو کی فتح، لکشیا سین اور سری کانت پہلے راونڈ میں باہر

صفحہ 08
عالمی کپ کی تیاریاں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 130 ■ جلد: 16

جنوبی دہلی کے ایک ہوٹل میں بھیانک آگ بھڑک اٹھی علاقے میں خوف وہراس

21 افراد ہلاک، کئی زخمی 40 افراد کو بچالیا گیا

مہلوکین کے ورثہ کو فی کس 2 لاکھ زخمیوں کو فی کس 50 ہزار روپے ایکس گریشیا رقم دی جائے گی۔

سرینگر// 3 جون // کے این ایس// قومی راجدھانی دہلی کے مالویہ نگر علاقے میں بدھ کی صبح اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب وہاں واقع ایک مشہور ریستوراں کے تہہ خانے میں اچانک زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ چند ہی لمحوں میں اس نے پورے تہہ خانے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے مطابق 21 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ آتشزدگی میں متعدد افراد

زخمی ہوئے ہیں۔ دہلی فائر سروس کی ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر بڑی تندہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 40 افراد کی جان بچائی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مالویہ نگر کے حوز رانی میں واقع فلورش اسٹے بی اینڈ بی میں لگنے والی آگ صبح 8:30 بجے کے قریب لگی اور تیزی سے پھیل گئی، جس سے سبھی بے خبر تھے۔ پانچ منزلہ تنگ عمارت میں پھنسے افراد کو نکالنے کے لیے کئی مقامی /102

آتشزدگی کے واقعہ دل دہلانے والا: صدر جمہوریہ

جانوں کا ضیاع المناک: وزیر اعظم مودی

مرنے والوں کے لواحقین کو فی کنبہ 2 لاکھ ریلیف

سری نگر//۳، جون// جے کے این ایس// صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ دہلی کے مالویہ نگر میں آتشزدگی کے واقعہ میں جانوں کے ضیاع کی خبر انتہائی دل دہلا دینے والی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں صدر جمہوریہ نے ہندی میں ایک پوسٹ کیا اور کہا کہ میں سوگوار خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتی ہوں۔ وزیر اعظم مودی نے جانوں کے ضیاع کو المناک قرار دیا۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکام متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وزیر اعظم کے قومی ریلیف فنڈ سے 2 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا ادائیگی ہر مرنے والوں کے لواحقین کو فی کنبہ اور زخمیوں کو 50 روپے کی رقم دی جائے گی /103

مرکزی وزیر نتن گڈکری 9 جون کو زوجیلا ٹنل کی پیش رفت تقریب میں شریک ہوں گے

سرینگر// 03 جون // وی او آئی // زوجیلا ٹنل، جو سری نگر–لیہ قومی شاہراہ پر واقع ہے، تزویراتی اور معاشی اعتبار سے نہایت اہم منصوبہ ہے۔ مرکزی وزیر برائے سڑک نقل وحمل وشاہراہیں نتن گڈکری 9 جون کو اس کی پیش رفت تقریب میں شرکت کریں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (NHIDCL) کے مطابق زوجیلا ٹنل بالتال (ضلع گاندربل) کو کارگل کے مینارگ سے جوڑے گی۔ اس سرنگ کی لمبائی 13.15 کلومیٹر ہے اور یہ تین گھنٹے کا سفر صرف 15 منٹ میں مکمل کر دے گی۔ منصوبے کی کل لاگت 6,808.69 کروڑ روپے /101

امیت شاہ 8 جون کو امرناتھ یاترا کی سکیورٹی کا اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کریں گے

اجلاس میں ایل جی منوج سنہا، چیف سیکریٹری، ڈی جی پی اور دیگر اعلیٰ حکام شریک ہوں گے

سرینگر// 03 جون // وی او آئی // مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ 8 جون کو نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے جس میں سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے لیے سکیورٹی اور لاجسٹک انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ 8 جون کو نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے جس میں سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے لیے سکیورٹی اور لاجسٹک انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نالن پربھت، وزارت داخلہ کے سینئر حکام، انٹیلی جنس ایجنسیاں، فوج، سی اے پی ایف اور جموں و کشمیر انتظامیہ کے نمائندے شریک ہوں گے۔

وزیر داخلہ یاترا کے دوران سکیورٹی اور سول ایجنسیوں کی تیاریوں کا جائزہ لیں گے۔ اجلاس میں پہلگام اور بالتل کے دونوں راستوں پر سکیورٹی تعیناتی، انسداد دہشت گردی اقدامات، قافلوں کی حفاظت، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، طبی سہولیات، کمیونیکیشن نیٹ ورک اور دیگر انتظامات پر غور کیا جائے گا۔ یہ اجلاس یاترا سے قبل منعقد ہو رہا ہے، جو ہر سال ملک بھر سے ہزاروں عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ حکام وزیر داخلہ کو جموں و کشمیر کی مجموعی سکیورٹی /106

آندھی کے دوران درخت گرنے کا واقعہ

شوہر کے بعد خاتون بھی لقمہ اجل

براری آنگن شانکس میں صف ماتم

سری نگر//۳، جون// جے کے این ایس// اننت ناگ کے گنجی واڑہ علاقے میں منگل کی سہ پہر تیز ہوائیں چلنے کے دوران ایک درخت گرنے کے المناک واقعہ میں مرنے والوں کی تعداد 2 ہو گئی کیونکہ ایک خاتون نے ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا جبکہ اس کا شوہر منگل کو ہی لقمہ اجل بن گیا تھا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے براری آنگن شانکس کے رہنے /105

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا

جانی نقصان پر سخت دُکھ کا اظہار

سوگواران سے دلی تعزیت، زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا

سری نگر//۳، جون// جے کے این ایس// جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو دہلی میں آتشزدگی کے واقعہ میں جانی نقصان پر دکھ کا اظہار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مالویہ نگر، دہلی میں آتشزدگی کے ایک المناک واقعہ میں جانوں کے ضیاع پر گہرا دکھ ہوا ہے۔

غم کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ میری دلی تعزیت ہے۔ بدھ کے روز جنوبی دہلی کے مالویہ نگر علاقے میں ایک بھیڑ بھاڑ والی گلی میں ایک ہوٹل میں زبردست آگ لگ گئی، جس میں غیر ملکیوں سمیت کم از کم /104

منشیات نیٹ ورک کے مالیاتی ڈھانچے پر پولیس کا ایک اور وار

تقریباً 60 لاکھ مالیت 2 منزلہ مکان قرق

NDPS ایکٹ کی دفعہ کے تحت اننت ناگ پولیس کی کارروائی

سری نگر//۳، جون// جے کے این ایس// 100 روزہ منشیات مخالف مہم میں پیش پیش اننت ناگ پولیس منشیات کے نیٹ ورک کیخلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے بدھ کے روز ایک مبینہ بدنام زمانہ منشیات فروش کی تقریباً 60 لاکھ روپے کی رہائشی جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے تحت ضبط کر لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ منسلک جائیداد میں 2 منزلہ پختہ رہائشی مکان شامل ہے جو 6 مرلہ اراضی پر بنایا گیا ہے، جس کی مارکیٹ قیمت تقریباً 60 لاکھ روپے ہے۔ یہ جائیداد آصف حسین خان عرف صاب ڈان ولد عبدالغنی خان ساکنہ آنچی ڈورہ اننت ناگ کی ہے۔ حکام کے مطابق این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن 68 ایف کے تحت تمام قانونی لوازمات کو مکمل کرنے کے بعد جائیداد منسلک کی گئی۔ تحقیقات سے ثابت ہوا کہ جائیداد مبینہ طور پر منشیات کی /107

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں

ہوسٹل کی عمارتوں کی تکمیل

اور اِستعمال کیلئے ذمہ داری طے کی

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جموں و کشمیر میں مختلف محکمہ جات کے ذریعے تعمیر کئے گئے ہاسٹلوں کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے اور ان تمام اثاثوں کو جلد از جلد فعال اور مقصد کے مطابق فائدہ مند بنانے کے لئے ایک روڈ میپ تیار کیا جا سکے۔ میٹنگ /108

مویشی اسمگلروں کیخلاف رام بن پولیس کا کریک ڈاؤن

30 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

بی این ایس ایس 2023 کی دفعہ 107 کے تحت کارروائی

سری نگر//۳، جون// جے کے این ایس// جموں و کشمیر کے ضلع رام بن میں مویشی اسمگلنگ اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کے ذریعے غیر قانونی طور پر جمع کی گئی جائیداد کیخلاف جاری مہم کے تحت پولیس نے ایک ملزم کی تقریباً 30 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی۔ جے کے این ایس کے مطابق ترجمان نے بتایا کہ ضلع پولیس رام بن نے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) 2023 کی دفعہ 107 کے تحت تقریباً 30 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 248/2025 کی تفتیش کے دوران عمل میں لائی گئی، جو پولیس اسٹیشن رام بن میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 223 اور پریوینشن آف کرولٹی ٹو اینیملز ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت درج کی گئی تھی۔ ترجمان نے کہا کہ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے مبینہ طور پر مویشی اسمگلنگ، چوری اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل /109

داچھی گام نیشنل پارک سیاحوں کیلئے کھلا

عوام کی رسائی پر کوئی پابندی نہیں

لاگو معیاری پروٹوکول پر عمل کریں: حکومت

سری نگر//۳، جون// جے کے این ایس// حکومت نے بدھ کے روز واضح کیا کہ داچھی گام نیشنل پارک میں سیاحوں کیلئے داخلہ مکمل طور پر کھلا ہے اور آج عوام کی رسائی پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک سرکاری بیان میں حکومتی ترجمان نے کہا کہ یہ وضاحت 3 جون 2026 کو داچھی گام نیشنل پارک میں داخلے پر مبینہ پابندیوں کے حوالے /110

سی آئی کے نے وادی کشمیر کے آٹھ مقامات پر چھاپے مارے

سرینگر، اننت ناگ، کولگام، بانڈی پورہ، سوپور، کپواڑہ اور دیگر علاقوں میں تلاشیاں

سرینگر// 3 جون // کے این ایس// کاونٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے بدھ کے روز وادی کشمیر کے مختلف اضلاع میں آٹھ مقامات پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ یہ کارروائیاں ایک پرانے دہشت گردی سے متعلق مقدمہ کی تحقیقات کے سلسلہ میں کی گئیں، جس کی تفتیش گزشتہ کئی برسوں سے جاری ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرکاری ذرائع کے مطابق سی آئی کے کی ٹیموں نے سرینگر، اننت ناگ، کولگام، بانڈی پورہ، سوپور، کپواڑہ اور دیگر علاقوں میں چھاپے مارے۔ کارروائیوں کا مقصد مبینہ دہشت گردی کے معاون نیٹ ورکس اور ان سے وابستہ عناصر کے بارے میں مزید شواہد اکٹھا کرنا تھا۔ حکام کے مطابق یہ کیس سال 2015 میں پولیس اسٹیشن سی آئی کے سرینگر میں درج ایف آئی آر نمبر 2 سے متعلق ہے، جو فارنرز ایکٹ، یو اے پی اے اور آرمز ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت درج کی گئی تھی۔ ابتدائی تحقیقات

میں کالعدم تنظیموں لشکر طیبہ، حزب المجاہدین اور جیش محمد کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات سامنے آئی تھیں۔ تحقیقاتی اداروں کا ماننا ہے کہ مذکورہ تنظیمیں سرحد پار موجود ہینڈلرز کے ذریعہ سرگرم تھیں اور کشمیر میں اوور گراؤنڈ ورکرز (او جی ڈبلیوز) اور سلیپر سیلز کے نیٹ ورک کو استعمال کرتے ہوئے دراندازی، نوجوانوں کی بھرتی، انتہا پسندانہ نظریات کے فروغ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کو انجام دے رہی تھیں۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات کے دوران ایسے ان پٹس بھی موصول ہوئے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ بعض مشتبہ افراد انکرپٹڈ سوشل میڈیا اور دیگر مواصلاتی پلیٹ فارمز کے ذریعے دہشت گرد ہینڈلرز سے رابطے میں تھے۔ ان ذرائع ابلاغ /112

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

عالمی یوم سائیکل پر سائیکلوتھون کو جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

جموں سائیکلوتھون مہم کا آغاز

سری نگر// انفو// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عالمی یوم سائیکل کے موقعہ پر یہاں رائل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) میں ایک سائیکلوتھون کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں میں صحت مند طرز زندگی، جسمانی فٹنس اور کھیلوں کے فروغ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ جموں و کشمیر سپورٹس کونسل کی طرف سے اپنے فلیگ شپ پروگرام "مائی یوتھ، مائی پرائیڈ" کے تحت منعقدہ اس تقریب میں وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سائیکل سواروں، نوجوانوں، طلباً اور کھیلوں کے شائقین کی پرجوش شرکت کی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے آئندہ جموں سائیکلوتھون کے لئے ماسکوٹ، جرسی اور تشہیری مہم کا آغاز کیا اور اس ایونٹ کی تاریخوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے کشمیر سائیکلوتھون کو قومی سطح کے ایونٹ کے طور پر منعقد کرنے کا بھی اعلان کیا جس کا مقصد ملک بھر سے سائیکل سواروں کی /111

زندگی میں مقصد کی تلاش۔۔۔کام یابی کی بنیاد

ایاز مورس

میری نظر میں، انسان کی سب سے بڑی دریافت، اپنی ذات کی تلاش ہے، کیوں کہ اس کے بغیر مشکل حالات میں انسان کی ہمت جواب مے جاتی ہے اور بے ہمت اور بے سمت انسان کام یابی کی منزل پر، کبھی نہیں پہنچ پاتا۔ اس لیے ہمارے اندر ناکامی کا خوف، ہمیں باہر کی دُنیا سے ڈراتا رہتا ہے، اور ہمیں خود سے لڑاتا رہتا ہے۔

میں اکثر اپنی تحریر اور تقریر میں اس بات پر زور دیتا ہوں کہ اگر آپ اپنے اندر کی دُنیا کو سمجھ جائیں گے، تو آپ کو باہر کی دُنیا کی سمجھ آجائے گی، ورنہ یہ زندگی آپ کو بہت رلائے گی۔ دُنیا میں اس سے زیادہ خوبصورت کوئی احساس نہیں کہ انسان اپنے اندر کی خوب صورتی سے واقف ہو، اور باہر کی دُنیا کو وہ خوب صورتی دکھا سکے۔

اپنی ذاتی، خاندانی، روحانی اور پیشہ ورانہ زندگی میں کام یابی کے لیے اپنی ذات کی تلاش اور زندگی کا مقصد دریافت کرنا انتہائی اہم اور بنیادی امر ہے۔ آج کے اس مضمون ہم معروف ماہرنفسیات وکٹر فرینکل کی کتاب **For Searchs'Men Meaning** پر گفتگو کریں گے اور اس کے مرکزی خیال اور پیغام پر روشنی ڈالیں گے۔ **154** صفحات پر مشتمل یہ کتاب میں نے **15** مارچ **2020** میں پڑھی تھی اور اسے ایک ہی نشست میں، تقریباً **5** گھنٹوں میں پڑھ ڈالا تھا۔

یہ کتاب **1946** میں پہلی مرتبہ جرمن زبان میں شایع ہوئی اور اب تک **90** سے زاید زبانوں میں ترجمہ ہوچکی ہے اور اس کی ایک کروڑ کے قریب کاپیاں فروخت ہوچکی ہیں۔ یہ اردو زبان میں بھی ترجمہ ہوچکی ہے۔ میں نے اس کتاب سے بہت کچھ سیکھا ہے اور جو کچھ میں نے سیکھا ہے، جو مجھے سمجھ میں آیا ہے، میں وہ آپ کے ساتھ شیئر کروں گا۔

اس کتاب کے متعلق یہ کہوں گا کہ یہ ان لوگوں کو ضرور پڑھنی چاہیے جو اپنی زندگی میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، جو اپنی زندگی کا مقصد تلاش کے لیے جستجو کررہے ہیں یا وہ لوگ جو سمجھتے ہیں کہ ان کی زندگی کا کوئی مقصد نہیں ہے اور وہ بس اپنی زندگی گزار رہے ہیں؟ انہیں اپنے زندگی کے مقصد کے حصول کے لیے اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

یہ کتاب جرمن ماہرنفسیات وکٹر فرینکل کی زندگی کے بارے میں ہے۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں اُنہوں نے اپنی زندگی کے تکلف دہ ترین واقعات کو بیان کیا ہے۔ وہ یہودی تھے اس لیے اُنہیں ہٹلر کے دور میں نازی کیمپوں میں اذیت برداشت کرنا پڑی تھی۔ وہ پیشہ کے اعتبار سے ایک سائیکالوجسٹ تھے جو کہ مختلف اسپتالوں میں کام کرتے تھے اور دوسری عالمی جنگ کے دوران انہیں بھی کیمپ میں رکھا گیا تھا۔ اس میں انہوں نے وہ سارے واقعات بتائے ہیں۔ عام طور پر شروع میں، جب آپ کتاب پڑھتے ہیں، تو آپ کو لگتا ہے کہ شاید وہ ہم دردی حاصل کرنے کے لیے لکھ رہے ہیں، لیکن ایسا نہیں ہے۔

انہوں نے بڑے خوب صورت انداز میں زندگی کے ان واقعات کو جو انہوں نے دیکھے، سمجھے اور جو ان کے ساتھ پیش آئے لکھا ہے۔ ایک بڑی خوب صورت بات یہ لکھی ہے کہ وہ لوگ جن کی زندگی کا کوئی مقصد تھا یا جنہوں نے ہمت نہیں ہاری تھی انہوں نے زندگی کو بڑے کینوس سے دیکھا تھا، وہ مشکلات اور پریشانیوں کے باوجود نازی کیمپ میں زندہ بچ نکلے تھے۔ اور بہت سارے لوگ ایسے تھے جن کی زندگی کا کوئی مقصد نہیں تھا، جو حالات اور مشکلات کا بہت زیادہ رونا روتے تھے جو دُکھوں کی وجہ سے پریشان تھے، جو یہ سمجھتے تھے کہ شاید ان کی زندگی کا امتحان ہے۔ وہ ان کیمپس سے زندہ بچ نہیں پائے تھے۔ اس لحاظ سے یہ بڑی زبردست کتاب ہے۔

وہ نطشے کے ایک قول سے بہت متاثر ہیں جس کا مفہوم یوں ہے، ''جس انسان کے پاس زندگی میں جینے کی وجہ یعنی 'کیوں' ہے وہ زندگی میں 'کیسے ہوگا' کو خود تلاش کر لیتا ہے۔''

وکٹر فرینکل کہتے ہیں۔ ہر انسان کی زندگی کا مقصد ایک دوسرے سے الگ ہے اور وہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا اس کی تلاش نہیں کرسکتا۔ اس کتاب کا بنیادی مقصد ہے کہ انسان اپنی زندگی کے مقصد کو جانے اور جب وہ اپنی زندگی کے مقصد کو پالیتا ہے، تو دُنیا کی کوئی بھی مشکل، پریشانی، مصیبت اور تکلیف اسے اپنی زندگی کا مقصد پانے سے نہیں روک سکتی ہے۔

وکٹر فرینکل نے پہلے حصے میں اپنے براہ راست تجربات بتائے ہیں اور ان میں کس طرح سے انہیں مشکلات رہیں، لیکن زندگی کا مقصد جب انہیں واضح تھا۔ تو انہوں نے اپنی زندگی میں ساری تکلیف اور دُکھ کو برداشت کیا تھا۔ وکٹر فرینکل یہ کہتے ہیں کہ اگر آپ کی زندگی میں کچھ مقصد ہیں، کچھ ادھورے کام ہیں، جو آپ نے کرنے ہیں، تو یہ آپ کو زندگی کا مقصد حاصل کرنے، اور مشکلات میں آپ کو سنبھالنے، تسلی دینے کے لیے بہت مددگار ثابت ہوں گے۔

وہ اپنا ایک واقعہ بتاتے ہیں کہ جب ان کو نازی کیمپ میں رکھا گیا تو ان کے پاس اپنی کتاب کا ایک مسودہ تھا جو کہ وہ ابھی لکھ رہے تھے۔ جب وہ مسودہ ان سے لے لیا گیا تو انہیں احساس ہوا کہ یہ مسودہ بہت اہم ہے اور یہ کتاب جو انہوں نے لکھنی ہے، ان کے سوا کوئی اور نہیں لکھ سکتا ہے۔ یہ ان کی زندگی کا مقصد بن گیا تھا۔ انہیں ایک خواہش تھی اور وہ پُر اُمید تھے کہ جب وہ یہاں سے رہا ہوں گے تو وہ اپنی کتاب کو دوبارہ لکھیں گے۔

وہ کہتے ہیں کہ زندگی میں کچھ ایسے مقصد، ایسے اہداف اور ایسی محبتیں بہت ضروری ہیں جو انسان کو زندہ رکھیں اور اس کی زندگی کو مقصد دیتی رہیں۔

وہ ایک واقعہ لکھتے ہیں کہ کئی قیدیوں کو کرسمس کے قریب اپنی رہائی کی اُمید تھی۔ جب ایسا ممکن نہ ہوا تو بہت سارے قیدی مر گئے تھے۔ بعد میں پتا چلا کہ ان کی اُمید ختم ہوگئی تھی اب انہیں اپنی زندگی کا مقصد نظر نہیں آرہا تھا کہ اب ان کے لیے رہائی بہت مشکل ہے۔

اس کتاب میں انہوں نے اپنے تجربات میں کہا ہے کہ نفرت آپ کو اندر ہی اندر کھا جاتی ہے اور اگر آپ نفرت کا نفرت کے ساتھ ہی مقابلہ کریں گے تو آپ کے لیے جینا بہت مشکل ہوجائے گا۔

وہ کہتے ہیں جب وہ قید سے رہا ہوئے تو وہ امریکا شفٹ ہوگئے تو یہ تب بھی جرمن زبان میں ہی لکھتے تھے۔ ایک خاتون نے انہیں کہا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں کہ اب بھی ہٹلر کی زبان میں لکھتے ہیں اور آپ کو ایسا نہیں لکھنا چاہیے، ہٹلر نے آپ کے ساتھ اتنا ظلم کیا تھا۔

وکٹر فرینکل کہتے ہیں کہ جرمن، ہٹلر کی زبان نہیں ہے۔ اس لیے میں اس سے کیسے نفرت کا اظہار کرسکتا ہوں۔ ساری نسل، سارے لوگ، کسی بھی قوم کے بُرے نہیں ہوتے ہیں۔ وہ ایک اور مثال دیتے ہیں کہ جب وہ نوجوان تھے اور ایک اسپتال میں ایک ایسے جرمن ڈاکٹر کو جانتے تھے جو کہ بہت ظالم تھا اور ان کے لیے وہ شیطان کی حیثیت رکھتا تھا لیکن جب اس کی ڈاکٹر کی موت ہوئی تو ان کو کسی نے اُس ڈاکٹر کے متعلق بتایا کہ وہ بہت نرم دل اور بہت اچھا انسان بن گیا تھا اور اس نے اپنی زندگی کو تبدیل کرلیا تھا۔ وکٹر فرینکل لکھتے ہیں کہ کیا آپ کسی انسان کی تقدیر اور حتمی منزل کا تعین کرسکتے ہیں؟

وہ بتاتے ہیں کہ جب امریکی فوجیوں نے جرمنی پر قبضہ کیا تو پھر ان کو وہاں سے رہائی ملی تو ایک جرمن فوجی کمانڈر تھا، جس کو سب قیدی مارنا چاہتے تھے لیکن امریکی فوجیوں نے انہیں یہ یقین دلایا کہ وہ ایسا نہیں کریں گے بلکہ اسے عزت کے ساتھ اس کی حفاظت کریں گے۔

کتاب کے دوسرے حصے میں وہ لوگوتھراپی پر بات کرتے ہیں اور اس میں بھرپور تفصیلات اور زندگی کے تجربات کے بارے میں بتاتے ہیں۔

اپنی زندگی کا مقصد تلاش کرنے کی تحریک کے حوالے سے یہ بہت ہی زبردست کتاب ہے۔ لوگوتھراپی میں وہ لوگوں کو آزاد سوچ، خوشی کی تلاش، اور اپنے مشغلے میں مگن رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔ بطور ماہرنفسیات وہ لوگوں سے سوال کرتے ہیں کہ آپ خودکشی کیوں نہیں کر لیتے؟ جس کے بعد وہ لوگوں کو اپنی زندگی کو بامعنی اور بامقصد بنانے کی تحریک اور سوچ دیتے ہیں۔ ان کے مطابق زندگی کی حقیقت اور مقصد کی تلاش، مشکل حالات میں زیادہ آسان ہو جاتی ہے۔ یہ کتاب مشکلات، پریشانیوں اور دُکھوں کے باوجود زندگی کے مقصد کو حاصل کر لینے میں آپ کی معاونت کرتی ہے۔

ذہنی اور نفسیاتی طور پر مضبوط لوگ، مشکل حالات میں بھی زندگی کا مقصد ڈھونڈ لیتے ہیں، وہ لوگ زندگی میں ہر طرح کی مشکل سے گزر کر کام یابی حاصل کرتے ہیں۔

وکٹر فرینکل ''مینس سرچ فار مینگ'' انسانی گہرائی، وجود، اور مصائب کا سامنا کرتے ہوئے زندگی کے معنی کی تلاش کے متعلق گہری تحقیق ہے۔ یہاں کتاب کے **10** اہم نکات یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1: معنی کی تلاش:

اس کتاب میں وکٹر فرینکل نے واضح کیا ہے کہ انسانی زندگی میں بنیادی محرک معنی کی تلاش ہے، اور جو لوگ اپنے مصائب میں معنی تلاش کرلیتے ہیں وہ انتہائی مشکل حالات کو بھی برداشت کرنے کے لیے بہتر طریقے سے تیار ہوتے ہیں۔

2: انتخاب کرنے کی آزادی:

اس کتاب میں وکٹر فرینکل نے بتایا کہ نازی حراستی کیمپوں میں قید جیسے انتہائی سخت حالات کا سامنا کرنے کے باوجود، انسان اب بھی اپنے رویے اور اپنی صورت حال پر ردعمل کا اظہار کرنے کا انتخاب کرنے کی آزادی برقرار رکھتے ہیں۔ یہ اندرونی آزادی انسانی وجود کا ایک بنیادی پہلو ہے۔

3: مشکلات کے متعلق رویہ:

اس کتاب میں وکٹر فرینکل مصائب سے نمٹنے کے لیے رویے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ ان کا استدلال ہے کہ اگرچہ افراد ہمیشہ مصیبتوں سے بچ نہیں سکتے، لیکن وہ اس بات کا انتخاب کرسکتے ہیں کہ اس کا جواب کیسے دیا جائے، اس لیے اپنی مشکلات کے درمیان بھی معنی اور مقصد تلاش کریں۔

4: مقصد تلاش کرنا:

زندگی میں معنی تلاش کرنے میں ایک مقصد کی شناخت اور اس کا تعاقب کرنا شامل ہے جو اپنی ذات سے بالاتر ہو۔ وکٹر فرینکل بتاتے ہیں کہ انسان کام، محبت اور زندگی کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت کے ذریعے مقصد تلاش کرسکتے ہیں۔

5: ترقی کے راستے میں مصائب کا کردار:

وکٹر فرینکل کا موقف ہے کہ مصائب ذاتی ترقی اور تبدیلی کے لیے ایندھن کے طور پر کام کرسکتے ہیں۔ مشکلات کا سامنا کرنے اور ان پر قابو پانے کے ذریعے، انسان، گہری طاقت اور اپنے بارے میں گہری سمجھ پیدا کرسکتے ہیں۔

6: اُمید کی طاقت:

مایوسی کے عالم میں اُمید برقرار رکھنا بقا اور ثابت قدمی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ وکٹر فرینکل نے مشاہدہ کیا کہ وہ لوگ جو اُمید قائم رکھتے ہیں، حتیٰ کہ انتہائی سنگین حالات میں بھی، ان کے پاس مصائب کو برداشت کرنے اور معنی تلاش کرنے کا زیادہ امکان تھا۔

7: انا پرستی سے بالاتر ہونا:

وکٹر فرینکل زندگی کے بارے میں ایک خود غرضانہ نقطہ نظر کے خلاف بات کرتے ہیں اور تجویز کرتے ہیں کہ انسانی زندگی کی حقیقی تکمیل، انا پرستی سے بالاتر ہوکر اور خود سے بڑی کسی چیز کی خدمت کرنے سے حاصل ہوتی ہے، وہ کوئی بھی اعلیٰ مقصد ہو، بامعنی کام ہو، یا دوسروں کی بھلائی ہو۔

8: حال میں رہنا:

وکٹر فرینکل ماضی پر غور کرنے یا مستقبل کے بارے میں فکر کرنے کے بجائے موجودہ لمحے میں جینے اور یہاں اور اب میں معنی تلاش کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔

9: قبولیت اور ہتھیار ڈالنا:

وکٹر فرینکل کہتے ہیں کہ اگرچہ افراد کو تکلیف کے بارے میں اپنا رویہ منتخب کرنے کا اختیار ہے، لیکن انہیں ایسے حالات کو قبول کرنا بھی سیکھنا چاہیے۔ جو ان کے قابو سے باہر ہیں۔ موجودہ لمحے کی حقیقت کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے امن اور سکون کا احساس پیدا ہوسکتا ہے۔

10: معنی کی مرضی:

وکٹر فرینکل نے ''مطلب کی مرضی'' کے تصور کو متعارف کرایا ہے، وہ تجویز کرتے ہیں کہ افراد اپنی زندگی میں مصائب اور مایوسی کے باوجود، فعال طور پر معنی تلاش کر کے مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔''انسانی مقصد کی تلاش'' کتاب سے یہ اسباق انسانی زندگی اور نفسیات کے بارے میں ہمارے لیے گہری بصیرت پیش کرتے ہیں اور زندگی کی چاشنی کے درمیان معنی، مقصد اور سکون تلاش کرنے کے لیے راہ نمائی فراہم کرتے ہیں۔

لبنان معاملے پر ٹرمپ نیتن یاہو پر برس پڑے، کہا میں نے تمہیں جیل جانے سے بچا رکھا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ایکسیوس کی ایک رپورٹ کے مطابق، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیل کی دراندازی اور فوجی حملوں کے درمیان، اسرائیلی وزیر اعظم کے ساتھ ایک تلخ فون کال کے دوران بنجامن نیتن یاہو پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ امریکی حکام اور اس گفتگو سے واقف ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ نے نیتن یاہو پر سفارتی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کا الزام لگایا اور خبردار کیا کہ بیروت پر بمباری کی دھمکیاں، عالمی سطح پر اسرائیل کو مزید تنہا کر دے گی۔ ایکسیوس کی جانب سے نقل کئے گئے ایک امریکی عہدیدار کے مطابق، ٹرمپ نے نیتن یاہو سے کہا: "تم بالکل پاگل ہو چکے ہو۔ اگر میں نہ ہوتا تو تم جیل میں ہوتے۔ میں تمہاری جان بچا رہا ہوں۔ اس (جنگ) کی وجہ سے اب ہر کوئی تم سے نفرت کرتا ہے۔ ہر کوئی اس وجہ سے اسرائیل سے نفرت کر رہا ہے۔" اس کال سے باخبر ایک اور ذریعے نے بتایا کہ ٹرمپ "شدید غصے" میں تھے اور ایک موقع پر انہوں نے چلا کر پوچھا: "تم آخر کر کیا رہے ہو؟" واضح رہے کہ لبنان میں اسرائیلی فوجی کارروائی، امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات کے درمیان سامنے آئی ہے۔ امریکہ کو خدشہ ہے کہ لبنان میں اسرائیلی حملے ایران کے ساتھ جاری مذاکرات کو پٹری سے اتار سکتے ہیں۔ رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ٹرمپ خاص طور پر لبنان میں شہری ہلاکتوں سے پریشان تھے۔ انہوں نے گنجان آباد علاقوں میں حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی حملوں پر اعتراض کیا۔ ایکسیوس کے مطابق، ٹرمپ نے بیروت پر اسرائیلی حملوں کے منصوبے کو روکنے کیلئے بھی مداخلت کی۔ یہ بھی پڑھئے: چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف کی 'قیمت چکانے' کی دھمکی بعد میں ایک اسرائیلی عہدیدار نے میڈیا ادارے کو بتایا کہ اسرائیل اب لبنانی دارالحکومت میں حزب اللہ کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی نہیں کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ اور نیتن یاہو کی کال، ایران کی اس دھمکی کے بعد سامنے آئی کہ اگر اسرائیل نے لبنان میں فوجی کارروائیاں جاری رکھیں تو وہ واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات سے پیچھے ہٹ جائے گا۔

فرانس: 59/کروڑ روپے کا ''ڈکٹ ٹیپ بنانا'' نامی فن پارہ چوتھی مرتبہ چوری

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے شہر میٹز میں واقع سینٹر پومپیڈو میٹز میوزیم سے اطالوی فنکار ماریزیو کیٹیلان کے مشہور اور متنازع آرٹ ورک ''کامیڈین'' کا کیلا ہفتے کے آخر میں چوری کر لیا گیا۔ میوزیم کے ایک گارڈ نے سب سے پہلے نوٹس کیا کہ دیوار پر سلور ڈکٹ ٹیپ کے ذریعے چپکایا گیا کیلا اپنی جگہ سے غائب ہے، جس کے بعد انتظامیہ نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی اور باقاعدہ فوجداری مقدمہ درج کرادیا۔ تاہم اس غیر معمولی چوری کے باوجود نمائش زیادہ دیر متاثر نہیں رہی کیونکہ آرٹ ورک کا اصل تصور کیلا نہیں۔

لبنان میں اقوام متحدہ کی فوج رکھنا ضروری ہے: انتونیو غطریس

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے کہا ہے کہ، لبنان میں جب موجودہ مشن کا مینڈیٹ سال کے آخر میں ختم ہو جائے گا تو امن فوجیوں کی ضرورت ہو گی یہ ایک ایسا اقدام ہو گا جسے امریکہ اور اسرائیل کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال اگست میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے امریکی دباؤ میں ۳۱/دسمبر ۲۰۲۶ء کو لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فوج (یونی فل) کا مینڈیٹ ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ تاہم کونسل نے غطریس سے کہا ہے کہ وہ یکم جون تک اقوام متحدہ کے امن دستوں کا لبنان میں رہنا ممکن بنانے کیلئے اختیارات تجویز کریں خاص طور پر بلیو لائن کی نگرانی کیلئے جو لبنان اور اسرائیل کے درمیان ڈی فیکٹو بارڈر کی علامت ہے۔ پیر کو سلامتی کونسل کو پیش کردہ ایک رپورٹ میں غطریس نے تین اختیارات تجویز کئے ہیں جن کے تحت جنگ بندی کی نگرانی اور لبنانی مسلح افواج کی حمایت کیلئے اقوام متحدہ کے تقریباً ۲/ہزار سے لے کر ساڑھے ۵/ہزار تک اہلکار تعینات ہوں گے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "تمام مجوزہ اختیارات کے تحت کشیدگی میں کمی، مذاکرات، رابطہ کاری اور لبنانی مسلح افواج کی حمایت کیلئے کام کرنے کی غرض سے اقوام متحدہ کی یکساں موجودگی ضروری ہو گی تاکہ تنازع کے طویل مدتی حل کے بنیادی مقصد کی طرف پیش رفت ہو۔

ملازمین کو جتنا زیادہ ممکن ہو، اتنا معاوضہ دیا جانا چاہئے: این ویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ٹیک کمپنی این ویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ نے بیان دیا ہے کہ کمپنیوں کو اپنے ملازمین کو "زیادہ سے زیادہ" معاوضہ دینا چاہئے۔ منگل کو تائیوان کے دارالحکومت تائپے میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ہوانگ نے کہا کہ وہ ملازمین کو دل کھول کر انعامات اور معاوضے دینے میں پختہ یقین رکھتے ہیں۔ ہوانگ نے کہا کہ "میرا خیال ہے کہ لوگوں کو جتنا ممکن ہو سکے، اتنا زیادہ معاوضہ دیا جانا چاہئے۔ میں اپنے ملازمین کو اتنا دیتا ہوں جتنا میں دے سکتا۔ واضح رہے کہ گزشتہ کچھ برسوں میں ٹیکنالوجی کے شعبے میں ملازمین سے جڑے تنازعات اور بونس کے مطالبات پر توجہ میں اضافہ ہوا ہے۔

اسرائیل کی پارلیمنٹ نے خود کو تحلیل کرنے کا بل پہلی ریڈنگ میں منظور کر لیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کی پارلیمنٹ (کنیسٹ) نے پیر کی دیر رات خود کو تحلیل کرنے کے بل کی پہلی ریڈنگ میں منظور کر لیا۔ اسرائیل کے چینل ۱۲/ کے مطابق، ۱۲۰/ اراکین میں سے ۱۰۶/ نے بل کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ کسی نے بھی مخالفت میں ووٹ نہیں دیا۔ اسرائیلی نیوز ویب سائٹ ''ولا'' کے مطابق، بل میں ستمبر ۸/ سے ۱ اکتوبر ۲۰/ کے درمیان ممکنہ الیکشن کا وقت شامل ہے۔ بعد ازاں الٹرا آرتھوڈوکس شاس پارٹی ۱۵/ ستمبر کو انتخابات کرانے پر زور دے رہی ہے، جبکہ وزیر اعظم نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی اسے مدت پوری ہونے تک موخر کرنے کی خواہاں ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل میں قانون ساز انتخابات اصل میں ۲۷/ اکتوبر کو ہونے تھے، لیکن حکومت کی جانب سے الٹرا آرتھوڈوکس یہودیوں کو فوجی خدمت سے استثنیٰ دینے والا قانون منظور نہ کر پانے کی وجہ سے قبل از وقت انتخابات کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اسرائیلی قانون کے تحت، بل کو قانون بننے کے لیے تینوں ریڈنگ میں منظور کروانا ضروری ہیں۔ دریں اثناء ''ولا'' نے بتایا کہ پہلی ریڈنگ کی منظوری کے بعد بل دوبارہ کنیسٹ کمیٹی کے پاس جائے گا، جہاں اسے دوسری اور تیسری ریڈنگ کے لیے تیار کیا جائے گا اور انتخابات کی تاریخ طے کی جائے گی۔ یاد رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے خلاف بدعنوانی کا مقدمہ چل رہا ہے، جس کے نتیجے میں نیتن یاہو کے سر پر گرفتاری کی تلوار لٹک رہی ہے، اس کے علاوہ یاہو کے استعفے کا مطالبہ بھی بڑھتا جا رہا ہے، جس سے بچنے کیلئے یاہو نے مختلف جنگی محاذ کھول رکھے ہیں، تاکہ ہنگامی صورتحال کا جواز پیش کر کے گرفتاری سے بچ سکے۔ اس کے علاوہ نیتن یاہو کے خلاف عوام کا ایک بڑا طبقہ سراپا احتجاج ہے۔ ان تمام باتوں کے پیش نظر نیتن یاہو کی پارٹی کا انتخاب کو موخر کرنے کا مطالبہ اسی ڈر کا نتیجہ ہے۔

ہارورڈ یونیورسٹی گریجویشن تقریب: سورہ العلق کی آیات سے آغاز

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کی معروف ہارورڈ یونیورسٹی کی سالانہ بیکلاوریٹ تقریب میں ایک مسلمان طالبہ کی جانب سے قرآن کریم کی تلاوت نے عالمی سطح پر توجہ حاصل کر لی۔ ۲۶/ مئی کو منعقد ہونے والی تقریب میں طالبہ سہیلہ مختار نے قرآن مجید کی سورہ العلق کی ابتدائی آیات کی تلاوت کی، جس کا ویڈیو بعد ازاں سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گیا۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے تاریخی ٹرسینٹینری تھیٹر (Tercentenary Theatre) میں منعقد ہونے والی بیکلاوریٹ تقریب گریجویشن ہفتے کی ایک اہم روایت سمجھی جاتی ہے۔ اس تقریب میں مختلف مذاہب اور ثقافتی روایات کی نمائندگی کی جاتی ہے اور دنیا کے بڑے مذاہب سے دعائیں، مقدس متون اور روحانی پیغامات پیش کئے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی کے پروگرام کے مطابق سہیلہ مختار نے قرآن کریم کی آیات عربی زبان میں پیش کیں جبکہ ان کا انگریزی ترجمہ ایک دوسری طالبہ نے پڑھ کر سنایا۔ اس سال تقریب کی خاص بات یہ رہی کہ یہ عید الاضحیٰ ۱۴۴۷/ ہجری کے ایام کے ساتھ منعقد ہوئی، جس کے باعث مسلم طلبہ اور شرکاء کیلئے اس کی معنویت مزید بڑھ گئی۔ تقریب میں عیسائیت، یہودیت، ہندومت، بدھ مت اور دیگر مذہبی روایات کے نمائندہ اقتباسات بھی شامل کئے گئے، جس کا مقصد مختلف عقائد کے درمیان احترام اور ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا۔ سہیلہ مختار نے سورہ العلق کی ابتدائی آیات کی تلاوت کی، جو پہلی وحی ہے۔ ان آیات کا آغاز لفظ ''اقرا'' (پڑھو) سے ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ پر نازل ہونے والا پہلا پیغام علم، تعلیم اور مطالعے کی اہمیت پر مشتمل تھا۔ اسی وجہ سے بہت سے مبصرین نے تعلیمی ادارے کی گریجویشن تقریب میں سورۂ علق کی تلاوت کو انتہائی موزوں اور بامعنی قرار دیا۔ تقریب کا ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد سوشل میڈیا پر لاکھوں افراد نے اسے شیئر کیا۔ متعدد صارفین نے اسے مذہبی تنوع، بین المذاہب احترام اور علمی ماحول میں اسلامی تعلیمات کی نمائندگی کی ایک خوبصورت مثال قرار دیا۔ کئی مسلم صارفین نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ دنیا کی ایک ممتاز یونیورسٹی میں قرآن کریم کی تلاوت کو باقاعدہ تقریب کا حصہ بنایا گیا۔

نیپال کے وزیر اعظم کے بیان پر ہنگامے کے بعد ہندوستان کا ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): نیپال کے وزیر اعظم بالین شاہ کے اس بیان پر سیاسی اور سفارتی حلقوں میں ہنگامہ برپا ہو گیا کہ نیپال نے ہندوستان کی کچھ زمین پر قبضہ کر رکھا ہے۔ ایک طرف جہاں نیپال کے اپوزیشن نے بالین شاہ سے استعفے کا مطالبہ کیا ہے وہیں اب ہندوستان نے بھی اب بیان جاری کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق اتوار کو نیپالی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے بالین شاہ نے کہا تھا کہ 'وزیر اعظم بننے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ صرف ہندوستان ہی نیپال کی زمین پر قبضہ نہیں کر رہا ہے بلکہ نیپال نے بھی کئی مقامات پر انڈیا کی زمین پر قبضہ کیا ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ہم نے ہندوستان اور چین سے ہی نہیں بلکہ برطانوی حکومت سے بھی بات کی ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ برطانیہ کو بھی اس معاملے میں دلچسپی لینی چاہئے کیونکہ اس مسئلے کا تعلق اس دور سے ہے جب برٹش حکمران ہندوستان کا یہ علاقہ چھوڑ کر گئے تھے۔' دراصل شرم شکتی پارٹی کے رکن پارلیمان آرین رائے نے ہند - نیپال سرحدی تنازع پر ایوان میں سوال کیا تھا جس کے جواب میں نیپالی وزیر اعظم نے یہ بیان دیا تھا۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال نیپال میں 'جین زی' (نوجوانوں کی) حکومت مخالف تحریک کے بعد اس سال ۵/مارچ کو ہونے والے انتخابات میں بالین شاہ کی پارٹی آر ایس پی نے کامیابی حاصل کر کے حکومت بنائی تھی۔

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-I/JAT بھارت کے راشٹر پتی کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈروں کیلئے کھلے ٹینڈرز (ای۔ ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتام کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ 24-06-2026 تک 15.00 گھنٹے۔ بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے لئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب بھگتان موڈ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک۔ جمع رسیدیں ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in لاگ آن کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	کھلا	ٹینڈر ریکلیشن	ورکس	ٹینڈر سسٹم	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	03-06-2026	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	17-07-2026	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	24-06-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	07-2026-27-BDGM-DRM-JAT	لائن نمبر 10 & 8,9, کیلئے واشنگ لائن شیڈ کے باقی کام اور ADEN/BDGM کے تحت BDGM یرڈ میں C&W کمپلیکس کی مرمت

مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4,03,91,942.67	8,07,800/-	60 دن	12 مہینے

کام کی اسی نوعیت: سٹیل فیبریکیشن یا FOB یا PF شیلٹر یا انڈسٹریل شیڈ یا سٹیل / کمپوزٹ گرڈر برج یا مائیکرو ویو / ایچ ٹی ٹاور یا چینل سلیپر کے فیبریکیشن اور اریکشن کا کوئی بھی کام۔

نوٹ 1۔ بولی لگانے سے پہلے بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی۔ ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔ 2 اگر ہندی اور انگریزی ایڈیشن کے صحیح مطلب میں کوئی خامی ہے تو انگریزی ایڈیشن کو صحیح اور قطعی مانا جائے گا۔

نمبر شمار۔ 11,12-2025-26-BDGM-DRM-JAT مورخہ 03-06-2026 1884/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ایگزیکٹو سینئر ڈی ایس ٹی ای / ج اے ٹی ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_38_25_26 اختتام کی تاریخ / وقت 24-06-2026 کو 15.00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفرز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفرز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔
ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔
این آئی ٹی ہیڈ

کانٹریکٹ ٹائپ	کام		
کام کا نام	جموں ڈویژن کے تحت ایس آر ڈی ایس ٹی ای / ج اے ٹی کے دائرہ اختیار علاقہ میں ای۔ آئی میک میدھا کا جامع سالانہ دیکھ بھال ٹھیکہ (اے ایم سی) تین (3) سالوں کیلئے۔		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	24-06-2026 15:00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	02-06-2026 17:50
مشتہر قیمت (روپے)	4236900.00	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	10-06-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	84700.00	مدت تکمیل کام	36 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_38_25_26 مورخہ 02-06-2026 اختتام کی تاریخ / وقت: 24-06-2026 کو 15.00 بجے۔
1883/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ / فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 22-06-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ریکلیشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
29-05-2026	08-06-2026	22-06-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	35-2026-27 SrDEN-III-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ / فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں ٹائپ پلان نمبر HQ/01/02-2017/R-1 کے مطابق فیروز پور ڈویژن (10,000 اور 20,000 کے بیچ ٹی وی یو) میں غیر۔ انٹرلاک لیول کراسنگ گیٹوں پر گیٹ سگنلنگ کیلئے ریلے ہٹ (25 نمبر لیول کراسنگ) کا انتظام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4,54,09,308.70	9,08,200.00	60 دن	10 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "بلڈنگ / کوارٹر کی تعمیر"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2.	36-2026-27 SrDEN-III-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ / فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں ٹائپ پلان نمبر NRHQ Plan No.0-97/2017/R1 کے مطابق فیروز پور ڈویژن (10,000 اور 20,000 کے بیچ ٹی وی یو) میں غیر۔ انٹرلاک لیول کراسنگ گیٹوں پر گیٹ سگنلنگ کیلئے ریلے ہٹ (24 نمبر لیول کراسنگ) کا انتظام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
3,08,03,483.52/	6,16,100.00	60 دن	08 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "پری کاسٹ پی ایس سی / آر سی سی پینلوں سے تعمیر کوئی بھی ڈھانچہ جاتی کام۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر 35&26-2026-27-SrDEN-III-FZR بتاریخ 01-06-2026
1860/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ نیلامی

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ نیچے دئیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR26-30	18-06-2026 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 11058/R1, 04652/F1, 04616/F1, 14663/F1 & 14620/19 میں راونڈ۔ ٹرپ VP
EAFZR-DLock-05	19-06-2026 کو 11.00 بجے	فیروز پور ڈویژن کے فیروز پور کینٹ اور پھگواڑہ ریلوے سٹیشنوں پر ڈیجیٹل سٹوریج لاکرز کا قیام، رکھ رکھاؤ اور سنبھال کیلئے تین (03) سالوں کی مدت کیلئے ٹھیکہ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
1888/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ نیچے دئیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے۔

SN	Catalogue No.	Natue of contract
	ای۔ نیلامی کی تاریخ: 09-06-2026	
1.	EAFAR-ADVT 26-15	ٹرین نمبر 14620/19 کے ڈبو کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعہ اشتہار حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
	ای۔ نیلامی کی تاریخ 16-06-2026	
2	EAFZR-PRKG 26-7	لدھیانہ ریلوے سٹیشن پر کمپریہینسیو پارکنگ کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
	ای۔ نیلامی کی تاریخ 17-06-2026	
3	EAFZR-ADVT 26-16	ٹینڈر نمبر 14622/21/26/25, 14680/79/82/81, 12408/07 & 20424/23 کے ڈبو کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعہ اشتہار حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
1878/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

چارلس صاحب برطانیہ کے بادشاہ ''لگ گئے''

محمد عثمان جامعی

لیجیے، چارلس صاحب برطانیہ کے بادشاہ ''لگ گئے''، جی بالکل! ہمیں ''بادشاہ بن گئے'' لکھنا چاہیے لیکن برطانوی بادشاہت کے اختیارات دیکھتے ہوئے بادشاہ یا ملکہ بننے اور بادشاہت سنبھالنے کے الفاظ مذاق لگتے ہیں، چوں کہ چارلس صاحب کی بادشاہت نوکری لگنے جیسی ہے، ایسے ہی جیسے ہمارے ہاں کہا جاتا ہے بھائی جمیل کا لمڈا ایس ایچ او لگ گیا۔

آپا شکیلہ کا لڑکا پٹواری لگ گیا، بنّے میاں کا سالا محکمہ تعلیم میں لگ گیا، حالاں کہ یہ لگنے والے جتنے سیاہ سفید کے مالک ہوتے ہیں، اس سے آدھے بھی سیاہ سفید کی مالک برطانوی بادشاہت ہوجائے تو برطانیہ کی جمہوریت کا منہ لال پیلا ہوجائے گا، ایسے میں محترم چارلس کے تاج پہن لینے کو ''بادشاہ لگ گئے'' کہنا ہی مناسب لگتا ہے۔

ہم کیا کریں کہ ہم نے بادشاہوں کے بارے میں جو کچھ پڑھا، فلموں میں دیکھا اور چند زندہ ''ملوک'' کی بابت جو کچھ جانا ہے، اس کی بنا پر بھائی چارلس ہمیں کسی زاویے سے بادشاہ نہیں لگتے۔ بس دوران شہزادگی ان کے کچھ اطوار شاہانہ نازنخروں کا پتا دیتے ہیں، جیسے اس وقت شایع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق موصوف کے، ''صبح اٹھتے ہی ایک خدمت گار منہ کی دھلائی اور چہرے سے روئیں کی مونڈائی میں ان کی مدد کرتا ہے۔ پہننے کے لیے لباس نکال کر پیش کردیتا ہے، یہاں تک کہ ان کے ٹوتھ برش پر پیسٹ لگانا بھی اس کی ذمے داری تھی۔ ایک اور خادم ان کے زیر جامے دھوکر بستر پر لا رکھتا ہے۔ ناشتے کا اہتمام بندھے ٹکے قاعدے کے مطابق یوں ہوتا ہے: ٹرے پر دائیں طرف پیالی اور طشتری رکھی ہوتی ہیں۔ جن کے ساتھ ایک طلائی چمچا ہمیشہ گھڑی کی سوئی کے پانچ بجنے کے زاویے پر رکھا ہوتا ہے، مکھن تین عدد گولیوں کی صورت میں اور خوب ٹھنڈا میں ہونا لازمی ہے، توس لازماً ایک طلائی ریک میں رکھے ہوتے ہیں، انھیں کبھی پلیٹ میں رکھ کر پیش نہیں کیا جاسکتا۔ مختلف جیمز، جیلیز، نارنگی کا مُربّہ اور شہد ایک الگ طلائی ٹرے میں لقمہ بننے کے منتظر ہوتے ہیں۔''

بس کُل ملاکر یہ اور ایسے کچھ نخرے اور جکڑے ہوئے معمولات ہی بادشاہی کی باقیات کے طور پر بچے ہیں۔ ان کے ناشتے میں انڈا نہ ہونے پر ہمیں حیرت ہوئی، ہمارے لیے تو صبح نام ہی ابھرتے سورج کے بجائے اس کے ہم شکل فرائی انڈے کا ہے، یہ جان کر کتنی خوشی ہوئی کہ ہم بلاناغہ انڈا کھاتے ہیں اور اُدھر ''بادشہ کو بھی میسر نہیں انڈا ہونا۔''

بادشاہ لگنا تو چھوڑیے ہماری عقل اس آئینی بادشاہت ہی کو ماننے کے لیے تیار نہیں۔ ہمیں یہ ایسی ہی اصطلاح لگتی ہے جیسے ''نثری نظم''، ''سود سے پاک بینکنگ''، ''عوام دوست بجٹ۔'' اس قسم کی کچھ باہم متضاد تراکیب اور اصطلاحات ہم آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اگر آپ کو ان کے حقیقت ہونے پر یقین آنے کی جگہ ہنسی نہ آئے تو جو چور کی سزا وہ ہماری سزا، سچا سیاست داں، شاکرِ شوہر بیوی، فدائے اہلیہ شوہر، غیر جانب دار صحافی، دیانت دار صنعت کار۔۔۔ کہیے یقین آیا یا ہنسی آئی!

بہرحال جب برطانیہ کی شاہی کو سب آئینی بادشاہت کہتے ہیں تو ماننا ہی پڑتا ہے، یوں بھی ''مان'' ہمارے نام کا اٹوٹ انگ ہے، اس لیے نام کے زیراثر ہم وہ دعوے بھی مان لیتے ہیں جنھیں تسلیم کرنا کسی ذی شعور کے لیے ممکن نہیں، جیسے جب ''کوئی'' کہے کہ ہمارا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، کسی کا یہ اصرار ہو کہ بچوں کی طرح اس کے فیصلے بھی غیر سیاسی ہوتے ہیں، ایک اداکارہ کا یہ بھولپن کہ ''لوگ ہمارا (بس) چہرہ ہی تو دیکھتے ہیں''، نواز شریف کے پلیٹلیٹس کی کمی اور عمران خان کا پلاستر۔۔۔ ہمیں ان سب پر یقین کامل ہے۔

سو آئینی بادشاہت کے وجود سے کیسے انکار کرسکتے ہیں۔ خیر حیرت تو ہمیں یہ جان کر بھی ہوئی تھی کہ برطانیہ کا آئین غیرتحریری ہے۔

عرصے تک ہم یہ سمجھتے رہے کہ انگریز نرے ان پڑھ ہیں کہ اب تک ایک آئین نہ تحریر کرسکے، ہمیں دیکھو پچھتر سال میں تین آئین بنا ڈالے اور آخری دستور کو بھی ترامیم واضافے کرکے کچھ کا کچھ بناتے رہے ہیں۔ جب ہم نے اپنے دوست بابو بھائی کو بتایا کہ برطانیہ کا آئین غیرتحریری ہے تو حیرت سے ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کچھ دیر سکتے کی حالت میں رہنے کے بعد بولے ''ابے لے۔۔۔ کِے سے جھائل ہے ل آئین بھی نہ لکھ سکے، فروی دیکھو کِے سے پٹر پٹر انگریزی بولتے ہیں۔''

بابو بھائی کا تو پتا نہیں لیکن ہماری سمجھ میں آخر یہ بات آگئی کہ انگریز جیسی روایت پسند اور قواعد وضوابط کی پابند قوم ہو تو غیرتحریری آئین کی بھی پاس داری کی جاتی ہے، ورنہ ''بعض ممالک'' میں تو تحریرشدہ دستور بھی جب چاہے گم شدہ کردیا جاتا ہے۔

یہ انگریزوں کی روایت پرستی ہی ہے کہ انھوں نے بادشاہت کو بزرگوں کی نشانی سمجھ کر سنبھال رکھا ہے، یہ الگ بات ہے کہ بادشاہی کے دانت نکال دیے اور ہاتھ باندھ دیے ہیں، شاہی خاندان بھی اپنی ''رعایا'' کے خیال سے خود کو بہت سنبھال سنبھال اور سینت سینت کر رکھتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ملکہ الزبتھ دوئم چھیانوے سال کی عمر میں دنیا سے رخصت ہوئیں، اور ولی عہد چارلس کو اس عمر میں بادشاہی نصیب ہوئی جس عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی پرانے زمانوں کے کتنے ہی بادشاہ سلامت بے صبرے شہزادوں کے ہاتھوں سلامت نہیں رہے تھے۔ سنبھالنے کی یہ سہولت لیڈی ڈیانا سے ان کے خاندان بدر ہوتے ہی واپس لے لی گئی تھی، پھر یہ ہوا کہ وہ ایک پراسرار حادثے کا شکار ہوکر دنیا سے چلی گئیں۔

انگریز کس قدر قدامت پسند و روایت پرست ہیں، اس کا اندازہ نئے تاج ور کی تقریب تاج پوشی کی تام جھام سے لگایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر پروٹیسٹنٹ عقیدے کی نگاہ بانی سمیت ادا کی جانے والی مذہبی رسوم دیکھ کر لگتا تھا بادشاہ کی تاج پوشی نہیں ہورہی ہماری کسی خانقاہ میں نئے گدی نشین کی دستار بندی کی جارہی ہے۔ ہمارے خیال میں اہل برطانیہ یا کم ازکم شاہی خاندان نے علامہ اقبال کے اس مصرعے کو سینے سے لگا رکھا ہے، ''جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی''

برطانیہ والوں نے اس مصرعے کی تقلید میں نہ دین کو سیاست سے جُدا ہونے دیا نہ چنگیزی کو، عراق اور افغانستان پر مسلط کردہ جنگوں میں دامے، درمے، سخنے شرکت چنگیزی روش ہی تھی۔ اس بار رسم تاج پوشی کے تزک واحتشام پر **250** ملین پاؤنڈ برطانوی حکومت نے اپنی جیب سے لٹائے، ورنہ پچھلی تقریبات کے لیے سونے کی چڑیا ہندوستان سے معدنیات کی جنت افریقا تک کے وسائل تاج برطانیہ کو میسر تھے۔ لیکن اب معاملہ اپنے خرچے پر خوش رہنے کا ہے، اور یہ خرچہ بھی ان حالات میں کیا گیا جب معیشت کی حالت دگرگوں ہے، مہنگائی گیارہ فی صد بڑھ چکی ہے۔

جو گذشتہ چالیس سال میں سب سے بڑا اضافہ ہے، ملک بھر کے ڈاکٹروں، نرسوں، اساتذہ اور دیگر سرکاری ملازمین سے مہینوں پہلے صاف صاف کہہ دیا گیا کہ حکومت کے گنے پیسے نہیں، لہٰذا اُجرت بڑھنے کی کوئی امید نہ رکھیں، کرنا ہے تو اسی تنخواہ پر کام کرتے رہیں۔

پچھلے برس مفت خوراک فراہم کرنے والے ''خیراتی بینکوں'' سے استفادہ کرنے والوں میں **7** لاکھ **50** نئے افلاس زدہ افراد کا اضافہ ہوگیا ہے، اور ہنگامی بنیادوں پر بھیجے جانے خوراک کے پارسل تین ملین ہوگئے تھے۔

ایسے میں جب روٹی کے لالے پڑے ہوں تو شاہی خاندان کے لعل کو تخت سنبھالتے اور دمکتے تاج کے لشکارے دکھانے کے لیے بھاری رقم خرچ کرنے پر ردعمل تو ہونا ہی تھا، جسے روکنے کے لیے حفظ ماتقدم کے طور پر ''پبلک آرڈر بل'' منظور کیا گیا، جس کا مقصد قرار پایا کہ یہ بل ''پولیس کو، برطانیہ اور ویلز میں اس موسم گرما میں منعقد ہونے والی کھیل اور ثقافت کی اہم سرگرمیوں میں خلل ڈالنے سے روکنے کے لیے طاقت فراہم کرے گا۔'' پھر دنیا نے یہ منظر دیکھا کہ مادر جمہوریت کہلانے والی سرزمین پر بادشاہت کے خلاف مظاہرہ کرنے والی جمہور کو عوام کے ٹیکسوں پر پلنے والی پولیس دھڑادھڑ گرفتار کر رہی ہے۔

ہمارے خیال میں برطانوی عوام کو تاج پوشی کی تقریب پر ہونے والے سرکاری اخراجات کا صدمہ برداشت کرلینا چاہیے، یہ سوچ کر کہ کچھ رسمی اختیارات اور عشروں بعد ہونے والی ایسی ایک آدھ تقریب ہی تو ہے جس کے سبب برطانیہ کا شاہی خاندان اپنا شاہانہ بھرم قائم رکھے ہوئے ہے، ورنہ آں جہانی ملکہ جانے کب کا ''اے ختم کرو یہ موا فینسی ڈریس شو'' کہہ کر شاہی قواعد وضوابط میں جکڑی زندگی تج چکی ہوتیں اور اہل برطانیہ بے ہماری طرح بادشاہوں سے محرومی کا دکھ جھیل رہے ہوتے۔ بھائی انگریز! دیکھو ہمیں جو دیدہ عبرت نگاہ ہو۔ تمھارے پُرکھوں نے ہم سے بادشاہت چھین لی تھی، اور ہمیں اب تک یہ محرومی کھائے جاتی ہے۔

اس محرومی کو دور کرنے کے لیے ہم نے ''ملکہ ترنم'' اور ''شہنشاہ غزل'' سے کام چلانے کی کوشش کی، لیکن سواد نہ آیا، بھئی وہ کاہے کا بادشاہ جو اپنے سُر ہی اٹھاتا رہے دوسروں کے سَر نہ جھکائے۔ اگرچہ ہمارے ہاں پولیس کے سپاہی سے سرکاری دفاتر کے کلرکوں تک ''ساشے پیک'' میں طرح طرح کے بادشاہ دست یاب ہیں، سیاسی جماعتوں میں ملوکیت سے جاگیرداروں کی سلطنتوں تک شاہانہ مظاہر کی فراوانی ہے، ''مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی۔''

کراچی سے تعلق رکھنے اور ایک سو بیس گز کے مکان میں رہنے والے ایک سیاسی ''قائد'' نے اپنی سال گرہ پر طلائی تاج پہن اور سونے کی تلوار سے کیک کاٹ کر کوشش کی تھی کہ بادشاہوں کے لیے تڑپتے عوام کو شہنشاہی رنگ ڈھنگ کی ایک جھلک دکھا کر مطمئن کرسکیں، اب وہ خود ''ایک تھا بادشاہ'' کی تفسیر ہوچکے ہیں۔ ہمارے دیگر سیاسی راہ نما بھی اپنے محلات، رہن سہن اور اندازِ سیاست کے ذریعے دراصل قوم کی اسی محرومی کا ازالہ کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔

تو برطانیہ والو! ہمیں دیکھ کر سبق لو، اور جان لو کہ اگر ملک میں ایک بادشاہ نہ ہو تو نہ جانے کتنے بادشاہ معہ ملکہ عالیہ اور شہزادے شہزادیاں گلے پڑ جاتے ہیں۔

سونا سستا گوشت و مرغ اور سبزیاں مہنگی

آٹو رکھشا والوں کیلئے بھی صورتحال سونے پے سہاگا

'سونا سستا گوشت و مرغ مہنگا' ہوگیا ہے جبکہ سبزی اور پھل فروشوں کی بھی چاندی ہی چاندی ہے۔ اُدھر آٹو رکھشا والوں کیلئے بھی صورتحال سونے پے سہاگا بن چکی ہے کیونکہ وہ مجبور لوگوں کو لوٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہیں۔ کشمیر وادی میں گراں بازاری اور ناجائز منافع خوری کی تاریخ بہت پرانی ہے کیونکہ یہاں گزشتہ کئی دہائیوں سے کھانے پینے کے سامان اور دیگر چیزوں کے دام کبھی کنٹرول میں نہیں رہے ہیں۔ خاص طور پر گوشت اور مرغا کا چونکہ کشمیری زیادہ استعمال کرتے ہیں، اس لئے اس کے دام کبھی تنزلی کا نام نہیں لیتے بلکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ گوشت کے دام ایسے بڑھائے جاتے ہیں جیسے کہ قصاب بے حساب ہو کر گاہکوں کو لوٹنا اپنا بنیادی فرض سمجھتے ہوں۔ تقریباً **3** برس قبل ریاستی سرکار کے دور میں صوبائی حکام نے کوٹھداروں اور قصابوں کے ساتھ صلاح مشورہ کر کے گوشت کے مختلف اقسام کی قیمتیں مقرر کیں لیکن ان قیمتوں پر عمل درآمد تو دور کی بات کوٹھداروں اور قصابوں نے گوشت کی قیمتوں کو ایسے بے لگام بنادیا جیسے کوئی لاپرواہ بچہ اپنے والدین سے بغاوت کر بیٹھا ہو۔ شہر کے مختلف بازاروں میں جا کر قصابوں کی طرف سے گوشت فروخت کئے جانے کے بارے میں جو معلومات حاصل کیں، ان کے مطابق سرینگر شہر میں بغیر اجڑی گوشت فی کلو کی قیمت **500** سے **520** روپے بہ بانگ دہل فروخت کیا جارہا ہے۔ قصابوں سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے گوشت کی قیمتیں بڑھ جانے کیلئے کوٹھداروں کی من مانی کو وجہ بتایا لیکن کوٹھداروں کا ماننا ہے کہ وہ منافع کا فرق رکھ کر ہی قصابوں کو ہول سیل میں بھیڑ بکریاں فروخت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قصاب اب ایسے بے حساب ہو چکے ہیں کہ وہ نہ تو سرکاری اور نہ انتظامیہ کے مقرر کردہ ریٹ لسٹ پر کوئی عمل کر رہے ہیں۔ آلو سے لیکر پیاز اور ساگ سے لیکر پالک تک فی کلو **50** تا **80** روپے میں فروخت کی جارہی ہے جبکہ ٹماٹر، مٹر، شملہ مرچی، ساگ، بند گوبی، پیاز پھول گوبی اور ندرو وغیرہ کی قیمتیں اس سے بھی زیادہ رکھی گئی ہیں۔ اس بارے میں کئی ایک صارفین نے بتایا کہ سونا گرچہ سستا ہوگیا ہے لیکن کشمیر میں گوشت اور سبزیاں اتنی مہنگی ہوچکی ہیں کہ غریب لوگ بغیر سبزی کھانا کھانے پر مجبور ہورہے ہیں۔ سبزی فروشوں اور دیگر کھانے پینے کی چیزیں فروخت کرنے والے دکانداروں اور بالخصوص چھاپڑی فروشوں کی کوئی پڑتال نہیں ہوتی ہے تو اس وجہ سے یہ لوگ صارفین سے سبزیوں کے منہ مانگے دام وصول کر لیتے ہیں۔ سبزی فروشوں کی سنیں تو وہ کہتے ہیں کہ انہیں پارمپورہ میں واقع منڈی سے ہی اونچے داموں پر سبزیاں ملتی ہیں اور وہ صارفین سے زیادہ ریٹ وصول کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ اس دوران مرغ فروشوں کی من مانیاں شباب پر ہے جبکہ **150** روپے فی کلو کے حساب سے مرغ کے نہیں بلکہ صارفین کے گلے پر چھری پھیرائی جارہی ہے۔ مرغ فروشوں کی مانے تو انہیں فارموں سے ہی اضافی قیمتوں پر فرغ سپلائی کئے جارہے ہیں اور فارم والوں کا ماننا ہے کہ سردیوں کی وجہ سے انہیں کافی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بہت کم سپلائی برآمد ہوتی ہے۔ اسی طرح نان فروش اور دودھ فروشوں کا تو خدا ہی حافظ ہیں کیونکہ ان کا تو کوئی بھی پوچھنے والا نہیں ہے۔ ماہرین اور لیبارٹریوں کی طرف سے غیر معیاری قرار دیئے کے باوجود لفافہ بند اور ڈبہ بند دودھ کی قیمتوں میں اضافہ اور سرکار و انتظامیہ کی خاموشی معنی خیز ہے۔ گھر گھر دودھ فروخت کرنے والے تاجروں کی مانے تو چارے میں اضافہ ہوا تاہم دودھ میں، دودھ کتنا اور پانی کتنا ہے اس کا حساب شائد اب وہ بھی بھول چکا ہے۔ اس تمام صورتحال کیلئے اگر ایک لفظ میں ذمہ داری ٹھرائی جائیے تو وہ سرکار کے وہ محکمے ہیں جن کو یہ کام سونپا گیا ہیں جبکہ ان محکموں میں ملازمین موٹی موٹی تنخواہیں بھی وصول کررتے ہیں مگر کام کتنا کرتے ہیں شاہد ان سے پوچھا جائے تو ان کو گوارہ نہیں ہوگا۔ اب لیفٹننٹ گورنر کے ہاتھوں میں جب زمام اختیار آیا ہیں تو دیگر معاملات کی طرح عام لوگوں سے جڑے ہوئے ان معاملات کا پوسٹ مارٹم بھی اگر ہوتا تو غیرب عوام کو اسکا استفادہ مل ہی جاتا۔

جان لیوا بیماریوں میں ہوشربا اضافہ

ریاست خاص کر وادی کشمیر کو برسٹ کینسر، بلڈ شوگر، نفسیاتی اور عارض قلب کی بیماریوں نے بری طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے ریاست میں آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کی طرز پر دو انسٹی چیوٹوں کا قیام عمل میں لانے کا خواب چکنا چور ہوکر رہ گیا ہے مہلک اور جان لیوا بیماریوں کے بروقت علاج کیلئے ریاست میں طبی مراکز کی شدید کمی محسوس کی جارہی ہے۔

اس بات کا سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے کہ سال **2018** کے دوران برسٹ کینسر کی مہلک بیماری میں مبتلا **340** کے قریب خواتین کو صورہ میڈیل انسٹی چیوٹ پہنچادیا گیا تاہم اس مہلک بیماری میں مبتلا خواتین کی تعداد اس سے زیادہ بھی ہوسکتی ہے اور اس کی بڑی وجہ دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو وہ طبی سہولیات دستیاب نہیں ہے جو اس کیلئے ضرورت ہے اور ان علاقوں میں نیم حکیم خطرہ جان افراد ڈاکٹروں کی خدمات انجام دے کر بیماروں کا علاج کیا کرتے ہے۔ کینسر بیماری کی ماہر ڈاکٹر سنیالی کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں ہی نہیں بلکہ پورے بھارت میں اس بیماری نے ایک ایسا سنگین رخ اختیار کیا ہے جو دن بدن قابو سے باہر ہوتا جارہا ہے۔ مذکورہ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ شادی شدہ خواتین کی جانب سے اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانے اور شادی کی عمر ڈھل جانے کے ساتھ ساتھ فاسٹ فوڈ اشیاء کھانے سے بھی برسٹ کینسر کی بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔ مذکورہ ڈاکٹر کے مطابق شادی شدہ خواتین کو چاہئے کہ وہ کم سے کم دو سے ڈھائے سال تک اپنے نوزائد بچوں کو دودھ پلائے اور دوشیزاؤں کو چاہئے کہ وہ شادی کی طرف سنجیدگی کیساتھ اپنی توجہ مرکوز کرے اور عمر ڈھلنے کا انتظار نہ کرے۔ مذکورہ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ شادی شدہ خواتین کی جانب سے اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانے اور شادی کی عمر ڈھل جانے کے ساتھ ساتھ فاسٹ فوڈ اشیاء کھانے سے بھی برسٹ کینسر کی بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔ مذکورہ ڈاکٹر کے مطابق شادی شدہ خواتین کو چاہئے کہ وہ کم سے کم دو سے ڈھائے سال تک اپنے نوزائد بچوں کو دودھ پلائے اور دوشیزاؤں کو چاہئے کہ وہ شادی کی طرف سنجیدگی کیساتھ اپنی توجہ مرکوز کرے اور عمر ڈھلنے کا انتظار نہ کرے۔

کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف و اکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہر ڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال **15** سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہر سال **15-16** ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے **12-13** ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ **2015** میں وزیر اعظم ہند نے ریاست کو **80** ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف و واکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہر ڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال **15** سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہر سال **15-16** ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے **12-13** ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ **2015** میں وزیر اعظم ہند نے ریاست کو **80** ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف و واکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہر ڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال **15** سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہر سال **15-16** ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے **12-13** ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ **2015** میں وزیر اعظم ہند نے ریاست کو **80** ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف و واکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہر ڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال **15** سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہر سال **15-16** ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے **12-13** ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ **2015** میں وزیر اعظم ہند نے ریاست کو **80** ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف و واکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہر ڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال **15** سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہر سال **15-16** ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے **12-13** ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ **2015** میں وزیر اعظم ہند نے ریاست کو **80** ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔

وطن سرینگر

دور دراز علاقوں میں سرکاری اسکولوں کی حالت ناگفتہ بہہ

جموں کشمیر میں جہاں سرکار ایک طرف لوگوں پر زور دے رہی ھے کہ وہ اپنے بچوں کا داخلہ سرکاری اسکولوں میں کروائے وہی دوسری طرف سرکاری سکولوں کی حالت کچھ بہتر دیکھائی نہیں دے رہی ھے کہی سکولوں کی عمارتیں خستہ ھو چکی ھیں جہاں جانور بھی رہنا گوارہ نہیں سمجھتے تاھم مجبوری کے مارے طلبہ ان عمارتوں میں ہی اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ھیں اسکول ایک دانشگاہ ہے جہاں سے علمی روشنیاں حاصل کی جاتی ہیں علم سے انسان ترقی کرتا ہے گاؤں بیڑھی خولجہ ناڑی محلہ کھوکھراں پرائمری اسکول شکشا ابھیان سیترقی کر کے جوں ہی اسکول بنا گورنمنٹ نے تعمیر کے لئے فنڈ دیا جس سے جگہ وقف کرنے والے ڈونر اور نیک ذمہ دار ٹیچرز اور فکرمند محکمہ اور دور اندیش **jE** نے ایسی بلڈنگ تعمیر کی وہ تاج محل کو پیچھے کرنے لگی اور آٹھواں عجوبہ بن گ ءاسی حوالے سے منیر حسین کھٹانہ نے آل انڈیا ہومن رائٹ ایسوسیشن کے پبلٹی آفیسر عبدالحفیظ قوالی کو بتاتے ہوئے کہا کہ قریب سے بہنے والے نالے سے ہی باجری اور ریت مل گ ءکچھ سیمنٹ ڈال کر جس کا بہترین کیچڑ بن جاتا تھا جو ایک سال تک نہیں چویا اس کے بعد لگاتار بارش کا سارا پانی جگہ جگہ سے اندر ہی ٹپکتا ہیراستہ اس، اسکول میں کسی جانب سے راستہ نہیں ہے جہاں سے اسکول میں داخل ہونے کا راستہ تھا وھاں ماہر انجینئر نے ایک چھوٹے سے کیچن کا ڈھانچہ کھڑا کر کے اسکول کو بند کر دیا زمیدار اساتذہ جانتے ہوں گے کہ بچوں کو اسکول میں جب چھٹی ہوتی ہے تو اس وقت کیا حالت ہوتی ہے اور بچوں کو کس قسم کا راستہ درکار ہوتا، ہیکیچن کو آگ لگ کر ایک مرتبہ جل گیا تھا اس جلنے کا فائدہ محلے والوں کو یہ ہوا کہ کیچن پر ٹمن کی جو چادریں تھیں وہ پورے گاؤں والوں کو کام آنے لگیں خاص طور پر بیاہ شادی میں ٹوائلٹ ایک برساتی کسی پر بنا ہوا ہے جس کا نہ کوءسیفٹی ٹینک ہے نہ سیٹ لگی ہے نہ پانی کی پائپ نا واٹر ٹینک ہیالبتہ سانپ یا چوہوں کے لیے ایک ڈھانچہ ہیکمال ہے اس، **jE** کا جس نے اپنی حکومت سے وفاداری کرتے ہوئے اور اپنا فرض منصبی نبھاتے ہوئے اس کو بنوایا سردی میں نیچے بچھانے کے ٹاٹ بوسیدہ ہو گئے فرش اکھڑ کر باجری باہر آ گئی جس سے چھوٹے بچوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے ایسا لگتا ہے یہ بچے کسی انسان کے نہیں بلکہ جانوروں کے ہیں

بلکہ جانوروں کے لیے اب تو گرم اینٹین بچھائی جاتی ہیں میٹینگ کے لیے جو پیسہ آتا ہے وہ ڈونر اور ذمہ دار ٹیچر ہڑپ کر جاتے ہیں اسی وجہ سے اسکول کی کوئی مینجمنٹ کمیٹی بھی نہیں ہیاس اسکول میں کوئی کھیل کود کی جگہ بھی نہین (**Groundplay**) جگہ وقف کرنے والوں نے سرکاری پیسے سے منافع کی لالچ میں کچھ جگہ لکھ کر دی ہوئی ہے لیکن موقع پر اس میں، موسمی فصل ہی کاشت کرتے ہیں اور حکومتی منافع اور نوکریوں پر بھی کنٹرول کی اتنی کوشش رہتی ہیدو باورچیوں کی نوکری کے باوجود ایک کلینز کی نوکری کا جھگڑا عدالت میں زیر سماعت ہیپڑھانے والے ٹیچر پہلے عارضی تھے یا **RT** تھے لوگ خاموش رہے کہ اگر کوءآواز اٹھائیں تو شاید ان کو نوکریاں نہ ملیں اس کا صلہ بھی گاؤں والوں کو یہ ملا کہ ان ٹیچرز کے سامنے یا ان کی مرضی اور خواہش سے قوم کا نقصان ہوتا رہا اور وہ برابر کے شریک رہے اور پوچھنے پر مکہ اور مدینہ کی قسمیں بھی کھاتے رہے۔ کلینز کی ویکنسی آئی استاد نے ایک آدمی سے پیسے لئے دفتر میں بیٹھے غریب بابوں کے لئے اور فارم کسی اور کا لگا دیا جس کا کیس عدالت میں چل رہا ہے۔

اس طرح اس عجوبہ کی داستان کو بیاں کرنے کیلئے لفظوں کی کمی نہیں محکمہ تعلیم کے اعلیٰ آفیسران کو چاہیے کہ وہ ایسے اسکولوں کی طرف توجہ دے حالانکہ کہ ان سب چیزو کا زون لیول کے آفیسران کو علم ھوتا ھے لیکن کہی نہ کہی پردہ پوشی ہورہی ہے لوگوں کا کہنا ھے کہ محکمہ تعلیم **ZRP** یا **ZEO** صاحب بھی موقع پر آکر ہماری سچائی کا امتحان لے سکتے ھیں۔ چیف ایجوکیشن آفیسران کو چاہیے کہ وہ دفتروں سے باہر نکل کر دیکھے کہ کیا جس ضلع میں وہ تعلیمی نظام کی دیکھ بال کے لیے تعنات کیے گیے ھیں کیا واقعی وہاں تعلیم کا نظام ٹھیک چل رہا ھے کہی اضلاع کے دیہاتی علاقوں میں اسکولی عمارتوں کی حالت بہتر نہیں ھے اور محکمہ بھی کسی قسم کی توجہ نہیں دے رہا ھے چونکہ اُن لوگوں کی اواز اُٹھانے والا کوئی نہیں اور نہ وہاں تک میڈیا کی رسائی ھوتی ھے محکمہ آفیسران مہینہ گزرنے پر سرکار سے تنخواہ کی موٹی رقم وصول کر کے اپنوں طرفوں میں بیٹھ کر گپ شپ میں مصروف ھو جاتے ھیں وقت کہ ضرورت ھے کہ آفیسران دفتروں سے باھر نکل کر اسکولوں میں ھو رھے کام کاج کا جائیزہ لے۔

باقیات

101

ہے۔ ایک بار مکمل ہونے کے بعد یہ ہندوستان کی سب سے لمبی سڑک اور ایشیا کی سب سے بڑی دوطرفہ سرنگ ہوگی، جو **11,578** فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ یہ سرنگ فوجی نقل و حرکت، لاجسٹک سپورٹ اور سیاحت کے فروغ کے لیے نہایت اہم ہے، کیونکہ یہ لائن آف کنٹرول اور لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے قریب سرحدی علاقوں میں تیز رفتار رسائی فراہم کرے گی۔ ابتدائی طور پر اس منصوبے کی تکمیل کی تاریخ ستمبر **2026** تھی، لیکن وبائی امراض، دہشت گردانہ حملے اور شدید موسمی حالات کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ اب فروری **2028** کی نئی ڈیڈلائن مقرر کی گئی ہے۔

102

افراد سمیت امدادی کارکن موقع پر پہنچ گئے۔ حکام نے بتایا کہ تقریباً **40** افراد کو بچا کر ہسپتال لے جایا گیا جہاں **21** کو مردہ قرار دیا گیا۔ متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک ہونے سے ہلاکتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ ہوٹل کے پاس صرف چھ کمروں کی اجازت تھی، جو دہلی حکومت کی بیڈ اینڈ ناشتے کی پالیسی کے تحت دی گئی تھی، لیکن یہ **25** کام کر رہا تھا۔ تہہ خانے میں بھی کمرے بن چکے تھے۔ واقعے کے وقت ریسٹورنٹ کے تہہ خانے میں متعدد افراد موجود تھے اور دھویں اور آگ کے شعلوں میں پھنس گئے۔ اطلاع ملتے ہی دہلی فائر سروس (**DFS**) کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور بروقت اور اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر **40** افراد کو بحفاظت بچا لیا۔ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے کل **10** فائر ٹینڈر جائے وقوعہ پر تعینات کیے گئے تھے۔

103

۔ کانگریس قائدین بشمول پارٹی صدر ملکارجن کھرگے اور لیڈر راہل گاندھی نے اپنے غم کا اظہار کیا۔ ملکارجن کھرگے نے کہا کہ میں کانگریس کے تمام کارکنوں سے راحت اور بچاؤ کے کاموں میں ہر ممکن مدد کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی امید کرتا ہوں۔ راہول گاندھی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مالویہ نگر، دہلی میں آتشزدگی کے المناک واقعہ سے دلی دکھ ہوا ہے۔ ان خاندانوں سے میری دلی تعزیت ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ کھرگے نے کہا کہ ریاستی حکومت کے حکام متاثرین کو فوری طبی دیکھ بھال سمیت مناسب اور بروقت معاوضہ فراہم کریں۔ (ایجنسیاں)

104

21 افراد ہلاک ہوگئے، جن کے بیمار رشتہ دار قریبی ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ وزیر اعلیٰ عبداللہ نے بھی اس المناک واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ وزیر اعلیٰ نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔

105

والے میاں بیوی کو منگل کے روز اس وقت شدید چوٹیں آئیں جب اننت ناگ قصبے کے کنجی واڑہ علاقے کے قریب تیز ہواؤں سے اکھڑا ہوا درخت ان پر گرا گیا۔ حکام نے بتایا کہ محمد رفیق خان کی اہلیہ مرینہ بدھ کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسیں۔ حکام نے بتایا کہ محمد رفیق خان کو منگل کے روز گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا تھا لیکن وہ دم توڑ بیٹھا جبکہ ان کی اہلیہ مرینا تشویشناک حالت میں زیر علاج تھی، اور بدھ کی صبح وہ بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئی۔ پولیس نے پہلے ہی معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید کارروائی جاری ہے۔

106

صورتحال اور یاترا کے دوران پرامن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں بین الاداروں ہم آہنگی، انٹیلیجنس شیئرنگ، یاترا راستوں پر نگرانی اور ہنگامی منصوبہ بندی پر خصوصی زور دیا جائے گا۔ یہ جائزہ مرکز کی اس کوشش کا حصہ ہے کہ یاترا کے دوران زائرین کو جامع سکیورٹی اور سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

107

غیر قانونی اسمگلنگ اور منشیات سے متعلق دیگر سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی رقم سے حاصل کی گئی تھی۔ پولیس نے کہا کہ یہ اقدام منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے مالیاتی اثاثوں اور انفراسٹرکچر کو ختم کرنے کیلئے ایک تیز مہم کا حصہ ہے۔ غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی جائیدادوں کو نشانہ بنا کر، قانون نافذ کرنے والے اداروں کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مجرموں کو جرم کی آمدنی سے فائدہ نہ ہو۔ اننت ناگ پولیس نے ضلع سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ منشیات کی تجارت اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق معلومات کا اشتراک کرکے تعاون کریں۔ حکام نے بتایا کہ منشیات کے اسمگلروں اور ان کے اثاثوں کے خلاف کریک ڈاون آنے والے دنوں میں بھی جاری رہے گا۔

108

میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، مشن ڈائریکٹر سماگرہ شکھشا، مشن ڈائریکٹر آر یو ایس اے، ڈائریکٹرز سکول ایجوکیشن جموں و کشمیر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں کی طرف سے گزشتہ برسوں میں قائم کیے گئے ہوسٹل بنیادی ڈھانچے کا جامع جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ عوامی سرمایہ کاری سے تعمیر کی گئی متعدد ہوسٹل عمارتیں اب تک فعال نہیں ہوسکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی فنڈز کے ذریعے بنائے گئے اثاثوں کو زیادہ سے زیادہ استعمال میں لایا جائے اثاثوں کو زیادہ سے زیادہ استعمال میں لایا جائے

109

ہونے والی آمدنی کے ذریعے مختلف اثاثے جمع کیے گئے تھے۔ مزید تحقیقات سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ ملزم کی ملکیت میں موجود ایک گاڑی مویشی اسمگلنگ اور چوری سے حاصل شدہ مجرمانہ آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پر رام بن پولیس نے مجاز عدالت سے رجوع کیا اور قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبطی کے احکامات حاصل کیے۔ چنانچہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے اور تحصیلدار رام بن کی موجودگی میں نذیر حسین ولد شیر محمد کے نام سے رجسٹرڈ گاڑی **JK02CB-5411** کو باضابطہ طور پر ضبط کر لیا گیا۔ ضبط کی گئی جائیداد کی مجموعی تخمینی مالیت تقریباً **30** لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ ضلع پولیس رام بن مویشی اسمگلنگ کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ مجرمانہ سرگرمیوں سے حاصل شدہ اثاثوں کی نشاندہی، سراغ رسانی اور قانونی تقاضوں کے مطابق ضبطی کو یقینی بنایا جائے گا۔ رام بن پولیس نے اس بات کا بھی اعادہ کیا ہے کہ وہ منظم جرائم کی مالی بنیادوں کو ختم کرنے اور قانون کی بالادستی برقرار رکھنے کے لیے اپنی کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھے گی۔

110

سے گردش کرنے والے بعض دعووں اور قیاس آرائیوں کے جواب میں جاری کی جا رہی ہے۔ حکومتی ترجمان نے کہا کہ واضح کیا جاتا ہے کہ داچھی گام نیشنل پارک میں تمام سیاحوں کیلئے داخلہ معمول کے طریقہ کار کے مطابق مکمل طور پر کھلا رہے گا۔ ترجمان نے کہا کہ حکومت کی طرف سے پارک کے حوالے سے **3** جون کو کوئی پابندی نہیں لگائی گئی۔ بیان میں عوام کو مزید مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ غیر تصدیق شدہ رپورٹس پر توجہ نہ دیں اور نیشنل پارک کے دوروں کیلئے لاگو معیاری پروٹوکول پر عمل کریں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے دورے کے لیے معیاری طریقہ کار پر عمل کریں اور غیر تصدیق شدہ خبروں پر دھیان نہ دیں۔

111

شرکت کو یقینی بنانا اور جموں و کشمیر کو ایڈونچر اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے ایک اہم مرکز کے طور پر فروغ دینا ہے۔ انہوں نے شرکا سے بات چیت کرتے ہوئے سائیکلنگ میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو سراہا اور بہتر جسمانی و ذہنی تندرستی کو یقینی بنانے کے لئے فعال طرز زندگی اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے سائیکلنگ کو ماحولیاتی طور پر دیرپا ٹرانسپورٹیشن کے طریقے کے طور پر اجاگر کیا جو صحت عامہ کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ کی کوششوں میں بھی معاون ہے۔ اس تقریب کا مرکزی پیغام ''منشیات کو نہ، سکرین کی لت کو نہ اور تندرستی و کھیل کو ہاں'' تھا۔ اس موقعہ پر وزیر برائے امور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری امور نوجوان و کھیل کود شاہد اقبال چودھری، سیکرٹری آر ایس جی سی حارث احمد ہنڈو، سیکرٹری جموں و کشمیر سپورٹس کونسل نزہت گل اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ سائیکلنگ بیداری ریلی کا آغاز آر ایس جی سی سے ہوا اور یہ تقریباً **20** کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے فورشور روڈ پر واقع ڈک پارک تک پہنچی۔ اس تقریب میں مختلف عمر کے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

112

کو مبینہ طور پر پروپیگنڈا پھیلانے اور سرگرمیوں کی رابطہ کاری کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ باندی پورہ ان چھ اضلاع میں شامل تھا جہاں حالیہ انٹیلی جنس معلومات، تکنیکی تجزیہ اور مسلسل تحقیقات کے بعد تلاشی شروع کی گئی

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب غلام حسن حجام ولد غلام احمد حجام ساکنہ زاڈی مسجد صفاکدل موضع نواکدل سرینگر بغرض حصول وارثہ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا۔ پٹواری سے جس سے عیاں ہے کہ غلام احمد حجام ولد عبدالرحمان حجام ساکنہ زاڈی مسجد صفاکدل سرینگر مورخہ 05/01/1994 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل غلام حسن حجام ولد غلام احمد حجام ساکنہ زاڈی مسجد صفاکدل موضع نواکدل سرینگر فوحید کی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ بذریعہ اشتہار اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

PUBLIC NOTICE

I MUNTAZIR AJAZ W/O AJAZ AHMAD MIR R/O PALPORA SONWAR SGR THAT MY SON MOTHER'S NAME HAS BEEN WRONGLY ENTERED IN SCHOOL RECORDS AS MUNAZAR AJAZ MIR INSTEAD OF MUNTAZIR AJAZ MIR AS PER D.O.B /AADHAAR CARD . IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION FOR LATE ENTRY OF DATE OF BIRTH CERTIFICATE IN FAVOUR OF SHAFIYA ZAHOOR ,NAZIMA JAN AND ASHIQ ZAHOOR DAUGHTERS AND SON OF ZAHOOR AHMAD MIR R,S/O MUSTAFAABAD ZAINAKOTE SGR.

PUBLIC NOTICE

THE REGISTRAR BIRTH & DEATHS SMC HAS SUBMITTED CASE FILE PERTAINING TO BIRTH OF SHAFIYA ZAHOOR WITH DOB AS 20-08-1989, NAZIMA JAN WITH DOB AS 30-09-1994 ASHIQ ZAHOOR WITH DOB AS 23-05-1991 DAUGHTERS AND SON OF ZAHOOR AHMAD MIR R/O MUSTAFAABAD ZAINAKOTE SGR.THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE .IN THIS CONNECTION ,IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANANCE OF SAID CERTIFICATE , HE/SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO ONJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION FOR LATE ENTRY OF DATE OF BIRTH CERTIFICATE IN FAVOUR OF SHAFIYA ZAHOOR ,NAZIMA JAN AND ASHIQ ZAHOOR DAUGHTERS AND SON OF ZAHOOR AHMAD MIR R,S/O MUSTAFAABAD ZAINAKOTE SGR.

PUBLIC NOTICE

THE REGISTRAR BIRTH & DEATHS SMC HAS SUBMITTED CASE FILE PERTAINING TO BIRTH OF SHAFIYA ZAHOOR WITH DOB AS 20-08-1989, NAZIMA JAN WITH DOB AS 30-09-1994 ASHIQ ZAHOOR WITH DOB AS 23-05-1991 DAUGHTERS AND SON OF ZAHOOR AHMAD MIR R/O MUSTAFAABAD ZAINAKOTE SGR.THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE .IN THIS CONNECTION ,IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANANCE OF SAID CERTIFICATE , HE/SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO ONJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOHAMMAD HAZIM QURESHI

1. AIJAZ AHMAD BHAT S/O GHULAM AHMAD BHAT R/O WAZIR BAGH SGR
2. SHABIR AHMAD BHAT S/O GHULAM AHMAD BHAT R/O WAZIR BAGH SGR
3. TARIQ AHMAD BHAT S/O GHULAM AHMAD BHAT R/O WAZIR BAGH SGR

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE DANISH RAIZ & ASSOCIATES

1. MANZOOR AHMAD DAR S/O LATE HABIB ULLAH DAR R/O BAGHWAAN PORA BAR BAR SHAH SGR
2. BURHAN MANZOOR S/O MANZOOR AHMAD DAR R/O BAGHWAAN PORA BAR BAR SHAH SGR
3. AYAAN MANZOOR S/O MANZOOR AHMAD DAR R/O BAGHWAAN PORA BAR BAR SHAH SGR

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT :- APPLICATION ON BEHALF OF SHRI SMT IMTIYAZ AHMAD RATHER S/O ABDUL AHAD RATHER R/O SHALTANG SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENTDENT CERTIFICATE TO THE NOKS OF DECEASED NAMELY SMT ABDUL AHAD RATHER S/O MOHD SULTAN RATHER R/O SHALTANG SGR

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT ABDUL AHAD RATHER S/O MOHD SULTAN RATHER IS RESIDING AT SHALTANG TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 13-01-2025 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS.

SNO	NAME OF LEGAL HEIR	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M.INCOME	OCCUPATION
1.	IMTIYAZ AHMAD RATHER	SON	40	MARRIED	N/A	LABOUR
2.	SHAFIQA	DAUGHTER	50	DO	N/A	HOME MAKER
3.	GULSHAN	DAUGHTER	45	DO	N/A	DO
4.	ROZY	DAUGHTER	35	DO	N/A	DO
5.	KHATIJA	WIFE	70WIDOW	70	N/A	DO

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF INHENTANCE OR CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIMS IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONGWITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHANEIDGAH

Subject: Publication of Ward wise Selection list of candidates for selection as Anganwadi Workers (Sanginis(in the Anganwadi Centers of Poshan Project Eidgah.

Notice

- Whereas, in the light of the H. R. Policy issued vide Govt. order No: 222_JK(SWD(of 2022dated: 31.11.2022.05)Five(No. of Vacancies of Sanginis (Anganwadi Workers(were advertised in Poshan project Eidgah.
- Whereas, an advertisement notice 01 CDPO-Eid of 2025 dated 10-02-2025for 05)Five(No. of Posts of Sanginis (Anganwadi Workers(was published in the prominent local dailies and uploaded to District& Departmental Websites, to invite application forms from desirous female candidates residing in respective wards as per the eligibility.
- Whereas, in response to said advertisement notice 29)Twenty Nine(eligible application forms were received by this office from 04) Four(wards.
- Whereas, tentative merit list was been formulated ward wise on the basis of Marks/percentage secured by candidate in 12th class examination and the said merit list was put before selection committee for approval and publication.
- Whereas, the said tentative merit list was published in the prominent local dailies and uploaded to district & departmental websites to invite objections(if any.(
- Whereas, no objection was received by this office before the expiry of stipulated time hence the selection list was put before selection committee for approval and publication.

Therefore in view of above the Selection list forming annexure to this office letter of female candidates who have applied for the post of Anganwadi Workers (Sanginis(is hereby published on prominent local dailies.The Selected Sanginis (AWWs(shall report to the Office of the undersigned at Sazgaripora Hawal Srinagar, within a period of 10 days from the publication of selection list, along with the requisite document in Original Viz -:Qualification Certificate, Domicile Certificate, Ward Certificate, DOB Certificate, Marks Cards, unmarried Certificate (If Applicable.(

The Selection is subjected to the CID Verification and Verification of Qualification Certificates.

No: CDPO/Poshan/Eid/2026/451-63 Dated:03-06-2026

Sd/-Child Development Project Officer, Poshan Eidgah

DIPK No:1779/26

Government of Jammu and Kashmir Home Department Civil Secretariat, Jammu/Srinagar.

Subject: Placement of Senior Prosecuting Officers as Incharge Chief Prosecuting Officers in Prosecution Department.

Reference: DG-Pros/Estt/7214159/6074 dated 12.05.2026 from Directorate General of Prosecution, J&K.

Government Order No. 313_Home of 2026

Dated: 30.05.2026

Sanction is hereby accorded to the placement of the following Senior Prosecting Officers as Incharge Chief Prosecuting Officers, in the Prosecution Department, in their own pay and grade, for the period of six months or till the posts are filled up on regular basis on the recommendations of DPC/PSC, whichever is earlier;

SNo.	Name of the Officer S/Shri
1.	Bashir Ahmad Bhat
2.	Yogesh Bamba
3.	Rajesh Kumar Khajuria
4.	Reyaz Ahmad Bhat
5.	Puja Nijhon
6.	Rohini Manhas
7.	Anil Saini
8.	Jaipal Singh
9.	Mohammad Wajhat Jamil
10.	Mansoor Ahmad
11.	Arvind Rothore
12.	Riyaz Ahmad
13.	Vikram Singh Parihar
14.	Shahid Mustafa (RBA(
15.	Nawang Nurbu (ST(
16.	Mansoor Ahmad Khan (ALC(
17.	Rajeev Thappa (SC(
18.	Raj Kumar-I (SC(
19.	Anoop Kumar (SC(
20.	Joginder Lal (SC(
21.	Ashwani Kumar (SC(
22.	Riyaz Ahmad (ST(
23.	Sunil Kumar
24.	Tsering Phuntsog (ST(
25.	Sarfaraz Ahmad (ST(
26.	Raj Kumar-II (SC(
27.	Mohammad Syed
28.	Mohd Ajmal (ST(
29.	Mohammad Shafi Baba

The above arrangements are made purely in the interest of administration, on stop-gape basis and shall not confer any preferential right on these officers for their promotion, which shall be made strictly in accordance with the Jammu and Kashmir Prosecution Service Recruitment Rules 2020 .These placements shall also be without prejudice to the outcome of writ petition(s(pending before any court/Tribunal of competent jurisdiction.

No. HOME-Pros/63/2021-08-HOME (CC; 65096(Dated:30.05.2026

Sd)-/Chandraker Bharti)IAS.
Principal Secretary to the Government.

DIPK No: 1778/26

ادویات کے خلاف بڑھتی مدافعت، صحت کا بڑا بحران

کووڈ-19 وبائی مرض کے تیزی سے اور غیر متوقع عالمی پھیلاؤ نے دنیا کو صحت کے عالمی خطرات کے لیے پیشگی تیاری کرنے کی ضرورت کے بارے میں بہت سے سبق سکھائے ہیں۔ آج ہم اس بات کے پہلے سے کہیں زیادہ معترف ہیں کہ دنیا اور اس میں بسنے والے افراد کی صحت ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے اور بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے پبلک ۔ پرائیویٹ تعاون کی ضرورت ہے، ورنہ تمام انفرادی کوششیں خطرے میں پڑ جائیں گی۔

ادویات کیخلاف مزاحمت

انسانی جسم میں موجود یا پیدا ہونے والے بیکٹیریا اور جرثوموں میں اینٹی بائیوٹکس کے خلاف آج جس قدر قوت مزاحمت پیدا ہوچکی ہے وہ پہلے کبھی نہیں تھی، طب کی زبان میں جسے اینٹی مائکروبیل ریزسٹنس (AMR) کہا جاتا ہے۔ دنیا کے تمام حصوں میں صحت کی دیکھ بھال کے نظام اور جانوروں کی پرورش میں استعمال ہونے والی بہت سی اینٹی بائیوٹکس کے خلاف بیکٹیریا زمیں تیزی سے مزاحمت بڑھ رہی ہے۔

ادویات کے خلاف مزاحمت کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کثیر فریقی شراکت داروں کے مشورے اور ان کی رائے کی روشنی میں ”صحت سب کے لیے“ جیسی مربوط حکمتِ عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ ترقی یافتہ دنیا کی کچھ حکومتیں اور غیر سرکاری تنظیمیں ادویات کے خلاف مزاحمت کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے عالمی سطح پر اسٹریٹجک سرمایہ کاری کرنے میں پہل کر رہی ہیں۔ تاہم، ماہرین کا کہنا ہے کہ اس مسئلے کے خلاف زیادہ وسیع پیمانے پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے اور اس میں نجی شعبہ کو بھی شامل کیا جائے تاکہ مستقبل کے کسی بھی غیر متوقع صحت کے بحران کو ابتدا میں ہی روکا جاسکے۔

ہالینڈ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر برائے صحت، فلاح و بہبود اور کھیل ہیو گوڈی جونگ کہتے ہیں، ”ہالینڈ صحت کی حفاظت کی کوششوں میں اینٹی مائکروبیل مزاحمت کو شامل کرنے کی اہم اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ ہم ایکسیس ٹو میڈیسن فاؤنڈیشن اور ادویات ساز کمپنیوں کو آگے بڑھنے کی ترغیب دینے میں اس کے کردار کے قابل فخر حامی ہیں۔ متعدد شعبوں میں باہمی تعاون سے کام کر کے، ہم صحت کے اگلے بڑے خطرے کو اس کی ابتدا میں روک سکتے ہیں“۔

نجی شعبہ کا کردار

گزشتہ پانچ برسوں سے، ایکسیس ٹو میڈیسن فاؤنڈیشن نے اس بات کا پتہ لگایا ہے کہ کس طرح اینٹی بائیوٹک مارکیٹ کی سب سے بڑی کمپنیوں نے ادویات کی مزاحمت میں اضافے اور اینٹی بائیوٹکس تک مناسب رسائی کی عالمی ضرورت سے نمٹا ہے۔ اس حوالے سے عالمی سطح پر کچھ پیشرفت ضرور ہوئی اور کچھ اشاریوں میں بہتری دیکھی گئی ہے۔

مثال کے طور پر، کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں نئی ادویات کی دستیابی کے لیے ابتدائی منصوبہ بندی میں نمایاں اضافہ شامل ہے۔ اور جب ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی بات آتی ہے، تو بظاہر بگ فارما کی سرگرمیاں برسوں کی تنزلی کے بعد مستحکم ہوتی نظر آتی ہیں، حالانکہ نئی مصنوعات کی پائپ لائن اب بھی حوصلہ افزا نہیں ہے، اور زیادہ پیشرفت چھوٹی بائیوٹیکنالوجی کمپنیوں کی جانب سے دیکھی گئی ہے، جن کے مالیاتی وسائل انتہائی محدود ہیں۔

ادویات تک رسائی میں عدم توازن

ادویات سازی کی صنعت کی سب سے بڑی ناکامی یہ ہے کہ کم وسائل کی حامل کمیونٹیز کی اینٹی بائیوٹک ادویات تک رسائی محدود ہے اور بدقسمتی سے ان ہی کمیونٹیز میں ادویات کے خلاف مزاحمت کا انفیکشن سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ کچھ ممالک میں انتہائی محدود پیمانے پر ایسے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، جن کے ذریعے ایسی کمیونٹیز میں اینٹی بائیوٹک ادویات کی رسد کو قیمتوں میں رد و بدل کے ذریعے بہتر بنایا گیا ہے۔ اینٹی بائیوٹک ادویات تک عدم رسائی (زیادہ تر بلند قیمتوں کے باعث) یا تو مریض ادویات خریدنے کی سکت نہیں رکھتے یا پھر ڈاکٹرز مجبور ہو کر انھیں غیر معیاری ادویات تجویز کرتے ہیں، دونوں صورتوں میں پیتھوجنز کو موقع ملتا ہے کہ وہ لوگوں میں انفیکشن پیدا کریں اور ان کے اندر ادویات کے خلاف مزاحمت پیدا کریں، جس کے نتیجے میں عالمی سطح پر ادویات کے خلاف مزاحمت کے رجحان میں اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ مزید برآں، ادویات کے خلاف مزاحمت کی کھلی اور شفاف نگرانی میں بہتری کی رفتار سست ہے، صرف ایک فارما کمپنی AMR کے پھیلاؤ کو ٹریک کرنے کے لیے عالمی تحقیقی کوششوں کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے نگرانی کے پروگراموں کے خام اعداد و شمار کو سب کے لیے قابل رسائی بنا رہی ہے۔ عام ادویات بنانے والی کمپنیوں نے بھی ماضی کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ حصہ ڈالا ہے اور کووڈ-19 کی تباہ کاریوں کے باوجود ان کمپنیوں نے AMR کے خلاف R&D پر توجہ مرکوز کیے رکھی ہے تاکہ وہ ایسی ادویات کی طلب کو پورا کرسکیں۔

پُراثر ادویات، صحت کی ضامن

اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ پوری دنیا مل کر ادویات کے خلاف انسانی جسم میں بڑھتی مدافعت کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام کرے۔ دنیا نے کووڈ-19 وبائی مرض کے بحران سے جو کچھ سیکھا ہے، اس سے مستفید ہوتے ہوئے AMR کے مسئلے سے نمٹا جائے۔ دنیا نے جس طرح کووڈ-19 کی ویکسین کی تقسیم میں ناقابل قبول عدم مساوات دیکھی ہے، یہ ضروری ہے کہ اس ناانصافی پر مبنی لائحہ عمل سے سیکھتے ہوئے، جب AMR کو شکست دینے پر کام کیا جائے تو کووڈ-19 والی غلطی کو نہ دہرایا جائے۔

اینٹی مائکروبیل ریزسٹنس مستقبل کا مسئلہ نہیں ہے، یہ آج کا مسئلہ ہے اور اندازہ ہے کہ ڈرگ ریزسٹنٹ انفیکشنز کے باعث عالمی سطح پر سالانہ ساڑھے سات لاکھ اموات واقع ہوتی ہیں۔ اسی طرح، 57 لاکھ اموات ایسے انفیکشنز کی وجہ سے ہوتی ہیں جو قابل علاج تو ہیں لیکن متاثرہ مریضوں کو ادویات تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔

ڈیابطیس کے مریض کیلئے احتیاطی تدابیر

دنیا بھر میں 46 کروڑ سے زائد لوگ ذیابطیس کے مرض کا شکار ہیں اور لاکھوں اس بیماری میں مبتلا ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ اس بیماری کے شکار افراد کو اپنی حالت سنبھالنے اور پیچیدگیوں سے بچنے کے لیے مسلسل دیکھ بھال اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا، ذیابطیس کے شکار تمام افراد کو دوائیاں، ٹیکنالوجی، مدد اور نگہداشت دستیاب ہونی چاہیے، جن کی انہیں ضرورت ہے۔

اگر کسی گھر میں ذیابطیس کا مریض موجود ہو تو گھر والوں کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ اس کی بہت اچھی طرح دیکھ بھال کی جائے اور ایسے کھانے نہ بنائے جائیں جس سے مریض کے کھانے میں میٹھے کا اضافہ ہو اور وہ بدپرہیزی کرنے کی وجہ سے مشکل کا شکار ہوجائے۔ مریض چونکہ اپنے مرض کی وجہ سے جھنجھلایا رہتا ہے یا بعض اوقات مریض سے بے احتیاطی یا دوا کا ناغہ ہوجاتا ہے۔

اس لیے گھر کے افراد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ذیابطیس کے مریض سے صرف نظر نہ کریں اور نہ ہی مریض کو کسی قسم کی بے احتیاطی کرنے دیں، خاص طور پر ایسے مریضوں کا خاص خیال رکھیں جو زائد عمر اور اپنا خیال خود رکھنے سے قاصر ہیں۔ اس ضمن میں ذیل میں چند مشورے پیش کیے جارہے ہیں۔

ہدایت کے مطابق دوا

ذیابطیس کے مریض کو معالج کی ہدایت کے مطابق دوا وقت پر دینا ضروری ہے۔ اگر مریض دوا کھانے میں سستی یا پس و پیش سے کام لے گا تو امراض قلب، اعصابی نقصان اور دیگر پیچیدہ بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوا یا انسولین کے لیے نظم و ضبط اور وقت کی پابندی کرنی لازمی ہے۔

تمباکو نوشی سے پرہیز

تمباکو نوشی سے نہ صرف ذیابطیس کا مرض بڑھتا ہے بلکہ یہ اس سے منسلک ہر مسئلے کو پیچیدہ بنا دیتا ہے۔ تمباکو نوشی خون میں گلوکوز کی سطح کو بڑھاتی ہے، جو ذیابطیس کے مریضوں کے لیے خطرناک ہوسکتی ہے۔

کھانے میں احتیاط

ذیابطیس کا مریض جب کئی گھنٹے کھانا نہیں کھاتا تو اس کا جسم خود بخود توانائی کے لیے مریض کے جگر سے گلوکوز جاری کرتا ہے۔

مسالے دار اور چٹخارے دار ناشتہ مریض کے گلوکوز کی سطح میں اضافہ کرسکتا ہے۔ ذیابطیس کے مریض کو ہوٹلوں اور فاسٹ فوڈ ریسٹوران وغیرہ کا کھانا دینے سے اجتناب کریں کیونکہ باہر کے کھانے میں بہت زیادہ کیلوریز اور فیٹس ہوتے ہیں۔

گھر والے جب ذیابطیس کے مریض کے لیے کھانا پکائیں تو ان میں مختلف اجزاء ڈالتے وقت مریض کے حساب سے خیال رکھیں۔ کوشش کریں کہ ذیابطیس کے مریض کو کام پر جاتے وقت گھر کا کھانا ضرور دیں۔ اس سے ذیابطیس کے مریض کی شوگر کنٹرول کرنے میں کافی حد تک کامیاب حاصل ہوسکتی ہے۔

کھانے پینے کا ریکارڈ

مریض کے وزن اور خون میں شوگر کنٹرول میں رکھنے کے لیے اس کے کھانے کا ریکارڈ بنائیں تاکہ گھر والوں کو معلوم ہوسکے کہ مریض کو کب کیا کھانے کو دینا ہے۔ یہ عمل شوگر کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مریض کو ہر کچھ وقفے کے بعد کچھ نہ کچھ کھانا ہوتا ہے مگر کیا اور کب کھانا ہے یا کتنا کھایا؟

یہ سب آپ ایک کاپی پر لکھ لیں۔ عموماً ذیابطیس کے مریضوں کے لیے نیوٹریشن ڈائٹ چارٹ ترتیب دیتے ہیں، اس پر عمل کرنا زیادہ بہتر ہے۔

باقاعدگی سے ورزش

ذیابطیس کے مریضوں کی صحت برقرار رکھنے کے لیے ان کا ورزش کرنا نہایت ضروری ہے۔ باقاعدگی سے ورزش وزن میں کمی، خون میں گلوکوز کے کنٹرول، انسولین کی سطح اور جسم کی چربی میں کمی کے لیے بہترین ہوتی ہے۔ ہفتے میں پانچ دن 30 منٹ کے لیے ورزش کرنا جسمانی صحت کے لیے اہم ہے۔ معالج کے مشورے سے ذیابطیس کا مریض تیراکی اور سائیکلنگ وغیرہ بھی کرسکتا ہے۔

دانتوں کی صحت

ذیابطیس دانتوں کے لیے بھی مسائل پیدا کرتی ہے۔ جب مریض کے تھوک میں گلوکوز کی معمولی سطح بڑھ جاتی ہے تو اس کے جسم میں شوگر کی سطح بھی بڑھ جاتی ہے۔ شوگر مشکل انفیکشن کے خلاف مزاحمت کرتا ہے جس سے مریض کے مسوڑھوں کی بیماری بڑھ سکتی ہے۔ صحت مند دانتوں اور مسوڑھوں کے لیے مریض کو فلورائیڈ ٹوتھ پیسٹ استعمال کرتے ہوئے دن میں دو مرتبہ دانت صاف کرنے چاہئیں۔

پاؤں کی دیکھ بھال

ذیابطیس ایک اعصابی مرض بھی بن سکتا ہے۔ ذیابطیس کے مریض کے پاؤں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا ضروری ہے۔ مریض کو چاہیے کہ روزانہ اپنے پاؤں گرم پانی سے دھوئے (بہت زیادہ گرم پانی نہ ہو) اور ساتھ ہی تولیے کی مدد سے انہیں اچھی طرح صاف کرے۔

اس کے علاوہ، مریض آرام دہ جوتا استعمال کرے اور پاؤں پر کوئی معمولی سا زخم بھی نہ آنے دے۔ ایسا ہونے کی صورت میں فوری طور پر معالج سے رجوع کرے۔ مریض کو اپنے پاؤں کے بارے میں بہت زیادہ محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔ ماہرین طب کے مطابق ذیابطیس کے مریض کو اپنے پورے جسم میں سب سے زیادہ پاؤں کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔

تلی ہوئی مچھلی کھانے کے شوقین افراد یہ ضرور جان لیں

پاکستان میں لوگ تلی ہوئی مچھلی بہت شوق سے کھاتے ہیں مگر یہ عادت جلد موت کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ یہ دعویٰ ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ برٹش میڈیکل جرنل میں شائع تحقیق میں بتایا گیا کہ ڈیپ فرائی پکوان خصوصاً مچھلی اور چکن زیادہ کھانا قبل از وقت موت کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ روزانہ تلی ہوئی اشیاء جیسے مچھلی یا چکن وغیرہ کھانے سے کسی بھی سبب موت کا خطرہ 8 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ اس تحقیق میں فرائی چکن اور مچھلی اور قبل از وقت موت کے درمیان مضبوط تعلق دریافت کیا گیا جس کی وجہ محققین کے خیال میں انہیں ڈیپ فرائی کرنا ہے۔ تحقیق میں یہ بھی دریافت کیا گیا کہ روزانہ فرائیڈ چکن کا ایک ٹکڑا کھانا ہی کسی بھی سبب موت کا خطرہ 13 فیصد جبکہ دل کے امراض سے موت کا خطرہ 12 فیصد تک بڑھا دیتا ہے۔ اسی طرح روزانہ تلی ہوئی مچھلی کھانے سے یہ خطرہ بالترتیب 7 اور 13 تک بڑھ جاتا ہے۔ محققین نے یہ بھی دریافت کیا کہ ان غذاؤں کا کم استعمال بھی یہ خطرہ بڑھانے کے لیے کافی ہے۔ اس تحقیق کے دوران 50 سے 79 سال کی ایک لاکھ سے زائد خواتین کی غذائی عادات کا جائزہ 18 سال تک لیا گیا۔ اس دورانیے میں 31 ہزار سے زائد خواتین کا انتقال ہوگیا جن میں سے 9 ہزار سے زائد دل کے امراض، 8 ہزار سے زائد کینسر اور 13 ہزار کی اموات دیگر وجوہات کے باعث ہوئیں۔ امریکا کی آئیووا یونیورسٹی کی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ اکثر تلی ہوئی غذا کھانا خون کی شریانوں سے جڑے امراض سمیت دیگر سے موت کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔

ہر صبح اس چائے کا استعمال موٹاپے سے نجات دلائے

کیا آپ بڑھتے جسمانی وزن سے پریشان ہیں اور تیزی سے اس سے نجات چاہتے ہیں؟ تو جان لیں کہ یہ کوئی آسان کام نہیں۔ جسمانی وزن میں کمی اور اسے دوبارہ بڑھنے سے روکنے کے لیے متوازن غذا اور جسمانی سرگرمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی غذائیں جو میٹابولزم کو متحرک کریں جیسے پھل، سبزیاں اور دیگر، ان میں سے ہی ایک ادرک بھی ہے۔ ادرک ایسی جڑی بوٹی ہے جو ہاضمے کے لیے انتہائی مفید سمجھی جاتی ہے اور جسمانی مدافعتی نظام بھی مضبوط کرتی ہے اور اس کے متعدد فوائد ایک کپ گرم ادرک کی چائے سے حاصل کرنا ممکن ہے۔ اور یہ جان کر حیران ہوں گے کہ ایک کپ گرم ادرک کی چائے روزانہ توند کی چربی گھلانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ جیسا اوپر درج کیا جاچکا ہے کہ ادرک نظام ہاضمہ کے لیے بہترین ہے جس کا استعمال غذائی نالی میں خوراک کے سفر کو تیز کرتا ہے، گیس، پیٹ پھولنے اور اکڑن کی شکایت کم کرتا ہے۔ صحت مند نظام ہاضمہ جسمانی وزن میں کمی کے لیے انتہائی ضروری ہوتا ہے اور اگر آپ جزو بدن بنائی جانے والی غذا مناسب طریقے سے خارج نہیں کرتے تو میٹابولزم متاثر ہوتا ہے جس سے جسمانی وزن سے نجات مشکل ترین ہوجاتا ہے۔ ادرک کی چائے میں کیلوریز بہت کم ہوتی ہیں جو کہ اسے میٹھے مشروبات کا بہترین متبادل بناتا ہے۔ اس چائے کو گھر میں بنانے کا طریقہ درج ذیل ہیں۔ اجزا: ایک چائے کا چمچ ادرک، باریک ٹکڑوں میں کاٹ لیں، ایک چائے کا چمچ پتی (ایک کپ چائے کے لیے)، تین کپ پانی، ایک چائے کا چمچ شہد، بنانے کا طریقہ، ایک برتن لیں اور اس میں پانی انڈیل دیں۔

انیمیا کے بارے میں چند حقائق جو سب کے لیے جاننا ضروری

جسم میں خون کی کمی یا انیمیا درحقیقت جسم میں خون کے سرخ خلیات کی کمی کو کہا جاتا ہے جو آکسیجن کی فراہمی کا کام کرتے ہیں۔ یہ مرض کچھ افراد کو پیدائشی طور پر ہوتا ہے جسے تھیلیسیمیا بھی کہا جاتا ہے مگر بیشتر افراد ایسے ہوتے ہیں جو آئرن یا وٹامن بی 12 کی کمی کے باعث اس کا شکار ہوجاتے ہیں۔ درحقیقت یہ خون کے امراض میں سب سے عام عارضہ ہے جو کہ ہر سال لاکھوں پاکستانیوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس مرض کے بارے میں چند حقائق جاننا اس کی علامات اور علاج کے حوالے سے مدد دے سکتا ہے۔

انیمیا کی سب سے عام قسم: جسم کو ہیموگلوبن بنانے کے لیے آئرن کی ضرورت ہوتی ہے، ہیموگلوبن خون کے سرخ خلیات کو جسم میں آکسیجن کی ترسیل میں مدد دینے والا پروٹین ہے، مگر آئرن کی کمی سے خون کی کمی سب سے عام عارضہ ہے، آئرن کی کمی کے نتیجے میں خون کے سرخ خلیات کے دوران خون میں ٹکڑے ہوتے ہیں اور ان سے آئرن خارج ہوکر پیشاب کے راستے نکلتا ہے۔ ایسا ہونے پر معدے میں درد بھی ہوتا ہے۔ وٹامن کی کمی سے لاحق ہونے والا انیمیا کے اثرات بھی اس سے ملتے جلتے ہیں۔ وٹامن بی 12 اور فولیٹ بھی خون کے صحت مند سرخ خلیات بننے کے عمل کے ضروری ہوتے ہیں اور ان وٹامنز کی کمی بھی خون کی کمی کا باعث بنتے ہیں۔ آئرن یا وٹامنز کی جسم میں کمی کی وجوہات میں غذا کا انتخاب یا جسم کے لیے انہیں جذب کرنے میں مشکلات قابل ذکر ہوتے ہیں۔

انیمیا کی تمام علامات کو سنجیدگی سے لینا چاہیے: خون کی کمی کی لگ بھگ 400 مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں، جیسے غذا میں سبز پتوں والی سبزیوں کا کم استعمال، خون کا سرطان یا بون میرو کے مسائل وغیرہ شامل ہیں۔ معمولی انیمیا ہوسکتا ہے کہ کسی سنگین عارضے کی ابتدائی علامات میں سے ایک ہو جو خون کے خلیات بننے کے عمل پر اثرات مرتب کر رہا ہو، یعنی خون کی کمی کی علامات پر قابو پانا ممکن ہے مگر انہیں نظرانداز کبھی مت کریں۔

خون کی کمی سے تھکاوٹ کیوں ہوتی ہے؟: تو اس کی وجہ جسم میں آکسیجن میں کمی ہے، آپ کا نظام تنفس چاہے صحت مند ہی کیوں نہ ہو، انیمیا کے شکار افراد کے ٹشوز کو مناسب مقدار میں آکسیجن نہیں ملتی، جس کے نتیجے میں سردرد، سرچکرانے، سانس گھٹنے اور تھکاوٹ جیسی علامات سامنے آتی ہیں۔ خون کی شدید کمی کے نتیجے میں لوگوں کو ان علامات سے کافی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے مگر معمولی کمی میں بھی یہ علامات بہت زیادہ نمایاں نہیں ہوتیں، جس کی وجہ سے اکثر اس مرض کی تشخیص نہیں ہوپاتی۔

خون کی کمی برف چبانے کی خواہش پیدا کرسکتی ہے: خون کی کمی کی سب سے غیر معمولی علامت آئس کیوب، کھانے کے سوڈے، پینسل یا خشک پینٹ کو کھانے کی شکل میں نظر آتی ہے۔ طبی ماہرین ابھی تک یہ جاننے سے قاصر ہیں کہ مریضوں میں یہ عجیب و غریب چیزیں چبانے کی خواہش کیوں پیدا ہوتی ہے مگر ان کے بقول یہ انیمیا کی بہت عام عادت ہے۔

عام بلڈ ٹیسٹ سے تشخیص ممکن ہے: اگرچہ علامات سے اس کی شناخت مشکل ہوسکتی ہے مگر اس کا ٹیسٹ بہت سادہ ہے، ڈاکٹر خون کا نمونہ لے کر کمپلیٹ بلڈ کاؤنٹ (سی بی سی) کا تجزیہ کرتا ہے، جس میں خون کے سرخ خلیات اور خون میں ہیموگلوبن کی مقدار کو دیکھا جاتا ہے۔ ان دونوں کے تناسب سے تعین کیا جاتا ہے کہ یہ فرد صحت مند ہے یا خون کی کمی کا شکار۔ امریکا کے مایو کلینک کے مطابق بالغ مردوں کے خون میں اوسطاً 40 سے 52 فیصد خون کے سرخ خلیات ہوتے ہیں (باقی مقدار پلازما کی ہے)، اسی طرح بالغ خواتین میں یہ اوسط 35 سے 47 فیصد تک ہوتی ہے۔

خون کی کمی ترقی پذیر ممالک میں زیادہ عام ہے: دنیا بھر کی 25 فیصد آبادی یا لگ بھگ 2 ارب افراد انیمیا سے متاثر ہیں، جن میں سے 50 فیصد کیسز آئرن کی کمی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ یہ مرض ترقی پذیر ممالک میں زیادہ عام ہے جہاں خوراک کا مسئلہ سامنے آتا ہے، دنیا بھر میں انیمیا کے کیسز کی اکثریت معتدل یا معمولی خون کی کمی پر مشتمل ہے اور ہوسکتا ہے کہ یہ زیادہ خطرناک ثابت نہ ہو (اگر اس کے پیچھے کوئی اور مرض نہ چھپا ہوا ہو)۔

انیمیا کا حیران کن فائدہ: جسم میں آئرن کی کم مقدار ایک غیر متوقع اثر پیدا کرتی ہے، یعنی انفیکشن کے لیے پھیلنا مشکل ہوجاتا ہے۔ اکثر بیکٹریا مضبوطی اور پھیلنے کے لیے آئرن پر انحصار کرتے ہیں اور جب جسم میں آئرن کی کمی ہو تو امکان ہوتا ہے کہ یہ بیکٹریا کسی خطرناک انفیکشن کی شکل میں بدلنے سے پہلے مرجائیں۔ طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق آئرن کی کمی کے شکار افراد میں ملیریا، تپ دق (ٹی بی) اور سانس کے مخصوص امراض کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ آئرن کی کمی ایچ آئی وی کے مریضوں کے بچنے کا امکان بھی بڑھا سکتی ہے جبکہ کینسر کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے (بیکٹریا کی طرح سرطان زدہ خلیات کو بھی پھیلنے کے لیے آئرن کی ضرورت ہوتی ہے)۔

حاملہ خواتین میں انیمیا کا امکان زیادہ ہوتا ہے: حاملہ خواتین میں خون کی کمی کا خطرہ سب سے زیادہ ہوتا ہے، عالمی ادارہ صحت کے مطابق انیمیا دنیا بھر میں 40 فیصد حاملہ خواتین کو لاحق ہونے والا عارضہ ہے۔ حاملہ خواتین کے جسم قدرتی طور پر 20 سے 30 فیصد زیادہ خون بچے کو آکسیجن کی سپلائی کے لیے بناتا ہے مگر اکثر یہ ماں کے جسم میں صحت مند خون کے سرخ خلیات اور ہیموگلوبن کی سطح مستحکم رکھنے کے لیے کافی ثابت نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر حاملہ خواتین کو آئرن سپلیمنٹ کے استعمال کا مشورہ دیا جاتا ہے تاکہ بچے پیدائشی نقص سے بچ سکیں اور زچگی کے دوران پیچیدگیاں سامنے نہ آئیں۔

گوشت پسند نہ کرنے والے بھی خطرے کی زد میں ہوتے ہیں: جسم کے لیے آئرن کے حصول کا سب سے بہترین ذریعہ گوشت ہے یعنی گائے، چکن یا مچھلی وغیرہ۔ اگر کوئی گوشت کھانا پسند نہیں کرتا تو ان میں آئرن کی کمی کے نتیجے میں انیمیا کا خطرہ بھی بڑھتا ہے، تاہم گوشت نہ کھانے پر بھی اس خطرے سے بچنا ممکن ہے جس کے لیے ڈاکٹروں کے مشورے سے غذائی سپلیمنٹس، دالوں، خشک میوہ جات اور سبز پتوں والی سبزیوں کا زیادہ استعمال کرنا ہوتا ہے۔

انیمیا کا علاج: خون کی کمی کے علاج کا تعین اس عارضے کی وجہ پر ہوتا ہے، آئرن کی کمی کے شکار افراد کے لیے آئرن سپلیمنٹس کے ساتھ ساتھ آئرن سے بھرپور غذائیں جیسے گوشت اور اوپر درج غذائیں شامل ہیں۔ وٹامن بی 12 کی کمی کا علاج فولک ایسڈ روزانہ کھانے سے ہوتا ہے، اگر جسم میں خون کے سرخ خلیات اور ہیموگلوبن کاؤنٹ خطرناک حد تک کم ہوجائے تو پھر خون کی منتقلی اور بون میرو ٹرانسپلانٹ کی ضرورت بھی ہوسکتی ہے۔

آئی پی ایل 2026ء: کروڑوں روپے لینے والے 5/ناکام کھلاڑی

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں کئی نوجوان اور کچھ تجربہ کار کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم، کچھ ایسے نام بھی رہے جنہیں خریدنے یا ٹیم میں برقرار رکھنے کے لیے فرنچائزز نے کروڑوں روپے خرچ کیے، لیکن ان کھلاڑیوں کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی۔ آیئے ایسے ہی پانچ کھلاڑیوں کے بارے میں جانتے ہیں۔ کیمرون گرین کیمرون گرین کو کولکاتا نائٹ رائیڈرس نے خریدنے کے لیے ۲۵،۲۰/ کروڑ روپے خرچ کیے تھے، لیکن وہ توقعات پر پورا نہ اتر سکے۔ بیٹنگ میں انہوں نے ۱۴/ میچوں میں ۱۳۵/ کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف ۳۲۲/ رنز بنائے اور پورے سیزن میں صرف دو نصف سنچریاں اسکور کیں۔ ابتدائی میچوں میں انہوں نے انجری سے واپسی کا حوالہ دیتے ہوئے بولنگ نہیں کی، اور بعد میں بھی گیند کے ساتھ کوئی خاص اثر نہ چھوڑ سکے۔ رشبھ پنت رشبھ پنت، جو ۲۷/ کروڑ روپے میں فروخت ہوئے تھے، کا لکھنؤ سپر جائنٹس کی جانب سے کھیلتے ہوئے آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں بھی مایوس کن مظاہرہ رہا۔ انہوں نے ۱۴/ میچوں میں ۱۳۸/ کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف ۳۱۲/ رنز بنائے۔ پورے سیزن میں وہ صرف ایک نصف سنچری ہی اسکور کر سکے۔ ان کی بیٹنگ میں ناکامی ایل ایس جی کے لیے اس سیزن بھی نقصان دہ ثابت ہوئی۔ سوریہ کمار یادو سوریہ کمار یادو کو برقرار رکھنے کے لیے ممبئی انڈینس ۱۶،۳۵/ کروڑ روپے خرچ کیے تھے۔ تاہم، اس سیزن وہ رنز بنانے کے لیے شدید جدوجہد کرتے نظر آئے۔ انہوں نے ۱۳/ اننگز میں ۱۴۷/ کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف ۲۷۰/ رنز بنائے اور دو نصف سنچریاں اسکور کیں۔ ان کی ناکامی ممبئی انڈینز کی خراب کارکردگی کی ایک بڑی وجہ بنی۔ نکولس پورن نکولس پورن کو آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں لکھنؤ سپر جائنٹس نے ۲۱/ کروڑ روپے میں برقرار رکھا تھا، لیکن وہ توقعات پر پورا نہ اتر سکے۔

ہندوستان کے لیے تاریخی لمحہ:
کیرالا کے فٹبالر تحسین محمد جمشید قطر کی ورلڈ کپ ٹیم میں

نئی دہلی (ایم این این): جب فیفا ورلڈ کپ کا آغاز ہوتا ہے تو ہندوستانی ریاست کیرالا کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ ارجنٹائن، برازیل اور پرتگال کے بڑے بڑے کٹ آؤٹس اور جھنڈوں سے سجنے والی اس ریاست کے فٹبال شائقین کے لیے اس بار جشن منانے کی ایک اور بڑی اور تاریخی وجہ سامنے آئی ہے۔ ۱۹/ سالہ نوجوان فٹبالر تحسین محمد جمشید کو قطر کے ہیڈ کوچ جولین لوپیٹیگوئی نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے قطر کے ۲۶/ رکنی حتمی اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے۔ اگر تحسین محمد کو میدان میں اترنے کا موقع ملتا ہے، تو وہ فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں کھیلنے والے پہلے ملیالی اور ہندنژاد فٹبالر بن کر ایک نئی تاریخ رقم کریں گے۔ تحسین محمد دوحہ میں پیدا ہوئے اور وہیں پلے بڑھے، لیکن ان کے خاندان کی جڑیں کیرالا کے ضلع کنور سے جڑی ہیں۔ ان کے والد جمشید کا تعلق تھلیسری سے ہے جبکہ ان کی والدہ شاہنا والاپٹنم کی رہنے والی ہیں۔ ان کا خاندان ۱۹۹۶ء میں قطر منتقل ہوا تھا۔ تحسین کے والد جمشید خود اپنے وقت کے ایک بہترین فٹبالر رہے ہیں جنہوں نے کالی کٹ یونیورسٹی کی نمائندگی کی اور کیرالا کے لیے سنتوش ٹرافی بھی کھیلی۔ انہوں نے تحسین کے فٹبالر بننے کے سفر میں اہم کردار ادا کیا۔ تحسین نے قطر کی مشہور اسپائر اکیڈمی سے تربیت حاصل کی، جس نے قطر فٹبال کو کئی بڑے اسٹارز دیے ہیں۔ تحسین نے قطر کی ٹاپ ڈویژن لیگ میں مشہور کلب الدحیل کی طرف سے کھیل کر پہلے ہی تاریخ رقم کر دی تھی،

ہندوستانی ہاکی ٹیم نے کوریا کو چاروں شانے چت کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی انڈر۔۱۸/ مردوں کی ہاکی ٹیم نے ایشیا کپ کے پول 'اے' کے اپنے تیسرے میچ میں جنوبی کوریا کو چار ایک سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کر لی۔ ہندوستان کی جانب سے کپتان کیتن کشواہا نے ۲/ گول (تیسرے اور ۳۶/ویں منٹ) اسکور کئے جبکہ وریندر سنگھ نے پانچویں اور شاہ رخ علی نے ۵۴/ویں منٹ میں ایک۔ ایک گول کیا۔ جنوبی کوریا کیلئے واحد گول کپتان یون جنہیو ک نے ۲۱/ویں منٹ میں کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی ہندوستانی ٹیم نے جارحانہ انداز اپنایا اور تیسرے منٹ میں حاصل ہونے والے پہلے پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کر کے برتری حاصل کر لی۔ راہل یادو کے پاس پر کیتن کشواہا کا ابتدائی شاٹ اگرچہ کورین گول کیپر نے روک لیا تاہم ریباؤنڈ پر انہوں نے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے اپنی برتری کو مزید مستحکم کرتے ہوئے پانچویں منٹ میں دوسرا گول بھی کر دیا۔ غازی خان کی عمدہ معاونت پر وریندر سنگھ نے گیند کو گول پوسٹ میں پہنچا دیا۔ دوسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں نے سخت مقابلہ کیا، تاہم ۲۱/ویں منٹ میں کوریا کو ملنے والے پنالٹی کارنر پر یون جنہیو ک نے گول کر کے خسارہ کم کر دیا اور وقفے تک اسکور دو ایک رہا۔ تیسرے کوارٹر میں ہندوستان نے دوبارہ حملہ آور کھیل پیش کیا اور ۳۶/ویں منٹ میں ایک اور پنالٹی کارنر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کیتن کشواہا نے اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول اسکور کیا۔ کوارٹر کے اختتام پر دونوں ٹیموں کو پنالٹی کارنرز ملے لیکن کوئی بھی ٹیم انہیں گول میں تبدیل نہ کر سکی۔ میچ کے ۵۳/ویں منٹ میں کوریا گول کرنے کے مواقع پیدا کرنے کے قریب پہنچ گیا تھا جب کم ڈیون نے گیند کو گول کی جانب موڑا مگر ہندوستانی گول کیپر نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے خطرہ ٹال دیا۔ اس کے فوراً بعد ۵۴/ویں منٹ میں شاہ رخ علی نے طاقتور شاٹ کے ذریعے ہندوستان کا چوتھا گول کر کے میچ کا فیصلہ کر دیا اور ٹیم کی کامیابی یقینی بنا دی۔

سوناکشی سنہا نے اپنی محنت اور صلاحیت سے نام کمایا

نئی دہلی (ایم این این): ہندی فلم انڈسٹری میں ایسے کئی ستارے آئے ہیں جنہیں فلمی خاندان کا پس منظر حاصل تھا، لیکن ہر کسی کو کامیابی نہیں ملی۔ کچھ فنکار اپنے خاندانی نام کی بدولت فلموں میں داخل تو ہو جاتے ہیں، مگر ناظرین کے دلوں میں جگہ بنانے کے لیے اپنی صلاحیت کا ثبوت دینا پڑتا ہے۔ سوناکشی سنہا ان اداکاراؤں میں شامل ہیں جنہوں نے ایک مشہور فلمی گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود اپنی محنت اور مستقل مزاجی سے اپنی الگ شناخت بنائی۔ سوناکشی سنہا ۲/ جون ۱۹۸۷ء کو ممبئی میں پیدا ہوئیں۔ وہ معروف اداکار اور سیاست دان شتروگھن سنہا اور سابق اداکارہ پونم سنہا کی صاحبزادی ہیں۔ ان کے دو بڑے جڑواں بھائی، لو سنہا اور کش سنہا بھی فلمی دنیا سے وابستہ رہے ہیں۔ بچپن سے ہی سوناکشی کا ماحول فلمی تھا، لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ ابتدا میں ان کی دلچسپی اداکاری کے بجائے فیشن اور ڈیزائننگ میں زیادہ تھی۔ انہوں نے شریمتی ناتھی بائی دامودر ٹھاکرے ویمنز یونیورسٹی (ایس این ڈی ٹی) سے فیشن ڈیزائننگ کی تعلیم حاصل کی۔

انڈر18/ایشیا کپ: نوشین ناز کا دھماکہ،
ہندوستانی ٹیم نے سنگاپور کو 25/گول سے روندا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ہاکی ٹیم نے خواتین کے انڈر۱۸/ ایشیا کپ ۲۰۲۶ء کے اپنے آخری پول اے میچ میں شاندار اور جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنگاپور کو ۰-۲۵/ کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ اس یکطرفہ اور تاریخی جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے پول مرحلے کے اپنے تمام میچ جیتنے کا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھا اور پول اے میں پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے شان سے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستانی ٹیم نے میچ کے آغاز سے ہی حریف ٹیم پر دباؤ بنائے رکھا اور آخری منٹ تک حملوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس میچ کی خاص بات یہ رہی کہ ہندوستان کی ۱۰/ مختلف کھلاڑیوں نے گول اسکور کیے۔ ہندوستان کی جانب سے نوشین ناز سب سے کامیاب اسکورر رہیں، جنہوں نے میچ میں ریکارڈ ۷/ گول (۸/ویں، ۱۳/ویں، ۱۷/ویں، ۱۸/ویں، ۴۰/ویں، ۵۲/ویں اور ۵۸/ویں منٹ) کیے۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر گیت شری نامی کو پلیئر آف دی میچ چنا گیا، انہوں نے ٹیم کے لیے ۵/ گول کیے۔ کپتان سوہنی کور نے میچ کی شروعات کے منٹوں میں ہی ٹیم کو برتری دلائی اور مجموعی طور پر ۴/ گول داغے۔ پرینکا تج نے میچ میں شاندار ہیٹ ٹرک کرتے ہوئے ۳/ گول کیے۔ دیا، تینسی سروہا، شروتی کماری، پشپا ماجھی، رشمین کور اور سندیپ کماری نے بھی ایک ایک گول کر کے اس تاریخی جیت میں اپنا حصہ ڈالا۔ ملائیشیا، کوریا اور اب سنگاپور کو شکست دینے کے بعد ہندوستانی ٹیم پول اے میں ۹/ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست رہی۔ پول مرحلے میں ہندوستان کا ریکارڈ بے داغ رہا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026ء میں نافذ کیے جانے والے نئے قوانین کیا ہیں؟

فٹبال کے عالمی ادارے فیفا نے ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں کئی نئے قوانین متعارف کروانے کی تصدیق کر دی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں منعقد ہونے والے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے آغاز سے چند روز قبل فیفا اور انٹرنیشنل فٹبال ایسوسی ایشن بورڈ (آئی ایف اے بی) نے کھیل کے قوانین میں اہم تبدیلیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ نئے قواعد ورلڈ کپ کے دوران ہی نافذ العمل ہوں گے اور بعد ازاں ۲۷-۲۰۲۶ء سیزن کا بھی حصہ بنیں گے۔ نئے قوانین کے مطابق اگر کوئی کھلاڑی جان بوجھ کر تھرو ان یا گول کک لینے میں پانچ سیکنڈ سے زیادہ تاخیر کرے گا تو مخالف ٹیم کو فائدہ دیا جائے گا۔ اسی طرح میچ کے دوران فزیو سے علاج کروانے والے کھلاڑی کو ایک منٹ تک میدان سے باہر رہنا ہو گا، البتہ گول کیپرز اور بعض مخصوص صورتوں میں استثنیٰ دیا گیا ہے۔ فیفا کے چیف ریفری آفیسر پیئرلوئیجی کولینا کے مطابق ان تبدیلیوں کا مقصد وقت ضائع کرنے کی حوصلہ شکنی، کھیل کی رفتار میں اضافہ اور شائقین کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔ نئے ضوابط کے تحت جھگڑے یا تنازع کے دوران منہ ڈھانپ کر جملے کسنے والے کھلاڑی کو ریڈ کارڈ بھی دکھایا جا سکتا ہے۔ وی اے آر کے اختیارات میں بھی توسیع کی گئی ہے جس کے تحت کارنر کک کے فیصلے اور دوسرے یلو کارڈ کے نتیجے میں ہونے والی برطرفی پر ری ویو لیا جا سکے گا۔ تبادل کے لیے واپس بلائے جانے والے کھلاڑی کے پاس قریب ترین مقام پر میدان چھوڑنے کے لیے ۱۰/ سیکنڈز کا وقت ہو گا۔ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو متبادل کھلاڑی کم از کم ایک منٹ کے لیے کھیل کے اگلے اسٹاپج تک میدان میں داخل نہیں ہو سکتا، یعنی ان کی ٹیم کو ۱۰/ کھلاڑیوں کے ساتھ کھیل جاری رکھنا ہو گا۔ علاوہ ازیں ہر ہاف میں تقریباً ۲۲/ویں منٹ پر تین منٹ کا ہائیڈریشن بریک بھی دیا جائے گا۔

انڈونیشیا اوپن: پی وی سندھو کی فتح، لکشیا سین اور سری کانت پہلے راؤنڈ میں باہر

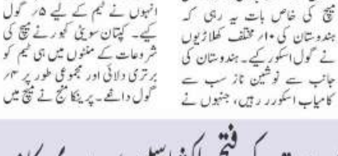

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے اسٹار شٹلر لکشیا سین منگل کو جکارتا میں کھیلے گئے اپنے پہلے راؤنڈ کے میچ میں شکست کے بعد انڈونیشیا اوپن کے مینز سنگلز مقابلے سے باہر ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب، خواتین کے زمرے میں پی وی سندھو نے ایک مشکل افتتاحی میچ جیت کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد پہلی بار رواں ہفتے ٹاپ-۱۰/ رینکنگ میں واپسی کرنے والی پی وی سندھو نے بی ڈبلیو ایف سپر ۱۰۰۰/ ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں تھائی لینڈ کی ورلڈ نمبر ۱۹/ بسانان اونگبامرانگفان کو ۲۳-۲۵، ۱۹-۲۱، ۲۱/ سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی سندھو نے بسانان کے خلاف اپنا ریکارڈ ۳-۱ ایک کر لیا ہے۔ اگرچہ پہلے گیم میں انہیں سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، لیکن دوسرے گیم میں انہوں نے ۵۱/ منٹ میں فتح اپنے نام کر لی۔ عالمی بیڈمنٹن درجہ بندی میں ۱۰/ویں نمبر پر موجود اور کامن ویلتھ گیمز کے موجودہ چیمپئن لکشیا سین کو اپنے سے کم عمر انڈونیشیائی حریف الوی فرحان کی تیز رفتاری کا مقابلہ کرنے میں شدید مشکل پیش آئی۔ وہ ۴۸/ منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں ۱۹-۲۱، ۱۶-۲۱/ سے سیدھے گیمز میں ہار گئے۔ وہیں سابق ورلڈ نمبر ایک کدامبی سری کانت کے لئے برا وقت ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ وہ جاپان کے اعلیٰ رینکنگ والے یوشی تناکا سے ۱۹-۲۱، ۱۵-۲۱/ سے ہار کر مینز سنگلز کے پہلے ہی راؤنڈ سے باہر ہو گئے۔ دنیا کے ۷۳/ویں نمبر کے ہندوستانی کھلاڑی سری کانت اس سیزن میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ سے آگے بڑھنے میں ناکام رہے ہیں۔

فرنچ اوپن: آرینا سبالینکا نے ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی (ایم این این): عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار آرینا سبالینکا نے فرنچ اوپن میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے جاپان کی ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ رولانڈ گیروس میں کھیلے گئے خواتین کے نائٹ سیشن مقابلے میں سبالینکا نے سخت مقابلے کے بعد ۵-۷، ۳-۶، ۲-۶ سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے آغاز میں اوساکا نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۰-۲/ کی برتری حاصل کر لی، تاہم بیلاروس سے تعلق رکھنے والی سبالینکا نے جلد ہی شاندار واپسی کرتے ہوئے مقابلہ برابر کر دیا۔ پہلے سیٹ کے اختتامی لمحات میں انہوں نے اہم بریک حاصل کر کے برتری اپنے نام کی۔ دوسرے سیٹ میں بھی سبالینکا نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا اور ۳-۳/ کی برابری کے بعد فیصلہ کن بریک حاصل کر کے کامیابی اپنے نام کی۔ کامیابی کے بعد انہوں نے شائقین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مائیکل جیکسن کی مون واک کا مظاہرہ بھی کیا۔ کوارٹر فائنل میں سبالینکا کا مقابلہ روس کی ڈیانا اشنائیڈر سے ہو گا جنہوں نے امریکی کھلاڑی میڈیسن کیز کو شکست دی ہے۔ دوسری جانب روس کی انا کالنسکایا بھی سخت مقابلے کے بعد اناستاسیا پوٹاپووا کو ہرا کر اپنے کریئر میں پہلی بار فرنچ اوپن کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ رافیل ندال کے بعد ٹینس کی دنیا کو نیا رافا مل گیا رواں سال کے دوسرے گرینڈ سلیم فرنچ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں ۱۴/ مرتبہ کے چیمپئن رافیل ندال کی رخصتی کے بعد، اسپین کے ۱۹/ سالہ نوجوان کھلاڑی رافیل جوڈار نے اپنی شاندار کارکردگی سے ٹینس کی دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ گزشتہ سال دنیا میں ۷۰/ویں رینکنگ پر موجود رافیل جوڈار نے اپنے پہلے ہی پیرس کلے کورٹ گرینڈ سلیم کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے، جہاں ان کا مقابلہ جرمنی کے الیگزینڈر زویریف سے ہو گا۔ ورجینیا یونیورسٹی کے سابق طالب علم رافیل جوڈار نے رواں سال مٹی کے کورٹ (کلے کورٹ) پر بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے ۱۹/ میچز جیتے ہیں، جو رواں سیزن میں کسی بھی کھلاڑی کی سب سے زیادہ فتوحات ہیں۔ انہوں نے چوتھے راؤنڈ میں ہم وطن کھلاڑی پابلو کارینو بسٹا کے خلاف ۲/ سیٹس کے خسارے میں ہونے کے باوجود شاندار واپسی کی اور ۵/ سیٹس کے مقابلے میں فتح حاصل کر کے کوارٹر فائنل تک رسائی کی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,